

1112 17

بسم الله الرحمن الرحيم

[illegible]

سَلَامٌ عَلَيْكَ يَا مُسْلِمُ

URDU PRINTED BOOKS

۲۹۶ ۱۲۱

۲۹۶

بسم اللہ الرحمن الرحیم

۲۶۲

اللہ اللہ کیا ہی یہ نام اللہ کا پیارا ہے اسے ہوا اللہ کے نام سے ہے
 آنکھوں کے ٹپے ٹھنڈک پڑتی ہے قرآن جاؤں میں اپنے اللہ کے کہنا
 ایک مٹھی خاک سے پیدا کیا اور خاک کو پتلے کو کیسا زیور پہنایا اسے بہن میں ہے
 عقل سے کام لیا اسکو فرشتوں سے بڑھا دیا کیا تیری قدر خطیب نے سجانا
 میں تیرے تشارکیسے کیسے قدرت کرتا ہے دکھلا تا ہے کہ ایک ہی طرح شاہ سے
 کہ تک بنا تا ہے اور پھر دم کے دم میں خاک کو پتلے کو خاک ہی میں دیتا ہے شہنا
 ہمار دنیا پہ تم نہ جانا نگاہ الفت بھی نہ رکھنا
 قبول فرما میں تیغ و رنہ کو کہ قاتل قہر میں
 قرآن ہو جاؤں اُس طرح راز حقیقی کے کیا نہیں ہے
 تکرار کیا گیا ایک ہی نام سے

روشن ہو کر تیرے لیے لی اٹھ کر
 چاہے پہنچان کی سبک کر حضرت سر
 سب سے ذکر شریف میں رو و شریف ہو سبیاں پہنچتی ہیں تو نرستے بڑا دین و تقسیم
 سے ان کی کشتی میں تحفے کی طرح لگا کے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پاس
 چلائے میں اور فرشتے حضور کی میں عرض کرتے ہیں کہ یہ تمہارے رو و شریف خدا کا
 حور ہے۔ اکبر کہ "ن" سے پیشکش ہے اس وقت اہل کے حضرت کیسا خوش ہوتے
 مریخ و شریف پر بنے۔ ایلیون کے حورین گرد چھرتی ہیں اور اس پلانے منہ کو بڑی
 چاہ دیا ہے جو مستی میں۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ
 مہجارت نہ جہیز ہر بار ہے۔ درود
 زور دیا مان میں تیرا سے عتبت ہوتا
 تیرا سے لکنا ہوں کو کا اہم
 پڑھو۔ تیرا سے مشکل ایسی ہوتی
 یہ سونہ۔ نفعان مستہ چھین درود
 اے زور و شریف کو پڑنے والیوں کو بڑے بڑے تیرا در بڑے بڑے مرے
 اللہ میان کے یہاں سے ملے ہیں۔ سارا برا بھلا ان کی اس طرح دہو جاتی ہیں
 جیسے کہ پڑے پر سے دلغ جاتا رہتا ہے یہ سب ہمارے حضرت محمد صلی اللہ علیہ
 وآلہ وسلم کی بدولت ہم کو نصیب ہوا قربان جاؤں ان کے نام پر۔

عقلان کی بھر پور تحفہ

<p>پرستی ہر دم ہو درود شریف تم کو اسے یہ چہ درود شریف شوق سے تم پر چہ درود شریف اجرت یہی خدا کی درود و سلام ہے اللہ موال پاک رسول انام پر</p>	<p>دل سے بہنو پر چہ درود شریف بمختل کے کار و محنت نہ من رنج و غم سے نجات گر پا سو در و زبان میری یہی صبح و شامی بہنو پر چہ درود و محنت کے</p>
<p>نے موجب اللہ تعالیٰ سے پیچیدہ عیش و دست قدرت کی لکھا تو ہی نشہ اللہ الرحمن الرحیم کی لکھی اس کی تحریف اور تائید تو کوئی اسان بیان ہی نہیں کر سکتا اس پر شے میں ہر حال میں ایک مہی بات یہ ہو کہ یہی کو کروا میں نسو اللہ الرحمن الرحیم کہ وہ چہ رطیہ کیسی برکت ہوتی ہے معصوم بزرگ اولیاء اللہ فرماتے ہیں اہم عظمیٰ اسم اللہ ہے اس کا پڑھنے والا کبھی محتاج میں و دنیا میں نہیں رہتا جو اس کے کی سیدیا ایسا بیان نہیں الکے کام کرتی ہیں اس کھ میں کیسی برکت ہوتی ہے بہنو چہ پڑھ کر کے کام کاج اگر وہ اندیشہ اور دواں و کھا و پلا تو چہ کن کو یہ وقت اور ہر کام میں نسو اللہ الرحمن الرحیم کہ وہ کہ تو تم خیال کر لو کہ قرآن شریف کی سرور پر چلے بسم اللہ لکھی سہ اتنی برائی ہے کہ اللہ میان نے اپنے فرمان میں پہلا بسم اللہ ہی لکھی قرآن میں بہان اپنے محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر جنگے صدقے میں ایسی نصرت اور میں جو کسی امت والے کو نہیں ملی ہیں افسوس ہے ان بی بیوں پر جو یہی</p>	<p>نے موجب اللہ تعالیٰ سے پیچیدہ عیش و دست قدرت کی لکھا تو ہی نشہ اللہ الرحمن الرحیم کی لکھی اس کی تحریف اور تائید تو کوئی اسان بیان ہی نہیں کر سکتا اس پر شے میں ہر حال میں ایک مہی بات یہ ہو کہ یہی کو کروا میں نسو اللہ الرحمن الرحیم کہ وہ چہ رطیہ کیسی برکت ہوتی ہے معصوم بزرگ اولیاء اللہ فرماتے ہیں اہم عظمیٰ اسم اللہ ہے اس کا پڑھنے والا کبھی محتاج میں و دنیا میں نہیں رہتا جو اس کے کی سیدیا ایسا بیان نہیں الکے کام کرتی ہیں اس کھ میں کیسی برکت ہوتی ہے بہنو چہ پڑھ کر کے کام کاج اگر وہ اندیشہ اور دواں و کھا و پلا تو چہ کن کو یہ وقت اور ہر کام میں نسو اللہ الرحمن الرحیم کہ وہ کہ تو تم خیال کر لو کہ قرآن شریف کی سرور پر چلے بسم اللہ لکھی سہ اتنی برائی ہے کہ اللہ میان نے اپنے فرمان میں پہلا بسم اللہ ہی لکھی قرآن میں بہان اپنے محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر جنگے صدقے میں ایسی نصرت اور میں جو کسی امت والے کو نہیں ملی ہیں افسوس ہے ان بی بیوں پر جو یہی</p>

سے کام کاج نہ کر سکتی ہیں اور بسم اللہ نہیں کہتی ہیں کسی انکے ہنر میں ٹال
اڑا کرتی ہے اور بھی انکی کسی شے میں برکت نہیں ہوتی تو یہ کرو یہ میں مکتوب
دیتی ہوں آئے ہوں ہر کام میں یہی بسم اللہ اذخیر الہیہ کہہ لو اجرے گھڑی
اے بستے میں ہی بسم اللہ کی برکت ہے دن دوئے رات چو گنی برکت ہوتی ہے
جو نیک بی بیان بسم اللہ کہتی ہیں وہ زندگی بھر وہ دھون نہاتی اور پوتون بھلی
میں اور دین و دنیا کے میل پھول سے اپنی گودیوں سے ہر تہی میں

لیا ہی نام خدا ہے بسم اللہ	لیج خدا ہے بسم اللہ
اور کلون کی حد ہے بسم اللہ	چنگون کی تو ہے بسم اللہ
دو ہر ایک کا ہے بسم اللہ	چن فائز و فرشتے شام و صبح
نہ بن نو یہ کیا ہے بسم اللہ	دھونہ حق ہو جو اسم اعظم کہ
غل یہی جا بجا ہے بسم اللہ	کوہ میں بن میں بھر میں بر میں
اُس کی حاجت روا ہے بسم اللہ	وروشکل میں جو کرے اسکو
سب کی عقدہ کشا ہے بسم اللہ	رج و غم میں معیبت آفت میں

بہو قربان جاؤں اپنے ان کے بڑے محبوب محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی
امت میں پیدا کیا سب سچا اور آسان طریقہ روزہ نماز کا عطا فرمایا میں نے
گھر دڑی اور پانچ وقت کی نماز یہ پانچ وقت بہ ایک نبی سے چن چن کر جو حد
ہوئی نمانے وقتوں کو میں بیان کرتی ہوں ذرا تم دل لگاؤں لوئے پانچ

وقت برسے پیش قیمت ترین کسی چیز کی امت کو نہیں ملے بلکہ صبح کا وقت نوحی
 کا تھا اس وقت حضرت آدم علیہ السلام جنت کو دنیا میں آئے تھے آپ نے چھتے بیڑ
 ابھی اندھیرا نہیں دیکھا تھا دنیا پر ایک بہت گہرا راتے ٹھوڑی دیر کے بعد جب صبح
 ہوئی آپ خوش ہوئے اپنے حضور رکعت نماز شکرانے کی پڑھی پڑھا وقت نماز کا یہ ہوا
 دوسرا وقت نماز کا حضرت ابراہیم علیہ السلام حکم خدا نے بنی ہوئے بلخس علیہ السلام
 کو قربانی کیلئے لیکے اور جناب باری نے خدیو کو سونپ دیا اور وہ اس کو قتل کر چکا
 تھا اپنے چار رکعت نماز شکرانہ اور انکی وہ ظہر کی نماز کا وقت ہوا اس وقت ہوتا
 تیسرا وقت نماز کا یہ جب حضرت یونس علیہ السلام بھلی کھیت میں گئے رات
 ہو ایک رات کا اندھیرا دوسری رات کا اندھیرا تیسرے دریا کا اندھیرا حضرت یونس
 کو شش میں بند کر دئے تھے جب ایک فتن ورم سے تھوڑے عرصے میں ایک کشتی
 باہر آئے آپ نے چار رکعت نماز شکرانہ اور انکی وہ عصر کی نماز کا وقت ہوا
 وقت ہوئے آپ چونکہ وقت کی یوں کیفیت میں تھی حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا
 فتحہ قصہ بیان کرتی ہوں اللہ تعالیٰ اپنی کلام پر پاک میں فرماتا ہے کہ میں
 کا حال مثل آدم کے ویسے آدم علیہ السلام کو خیراں باب کی یہ کہ جس نے
 اپنے علیہ السلام کو دن یا کچھ دیکھا وہ کلمہ اللہ تعالیٰ نے اپنی قدرت دکھائی ہے کہ
 دیکھو ہم جو چاہتے ہیں وہ کر دکھاتے ہیں اس میں کیا فرشتے کی بخاری قدرت
 میں دنک رہتے ہیں بلکہ بنویش کلام میں ہے کہ میں اسلی قدرت کو میرا

سچ کا تھا اپنے یہ حال دیکھنے چلا گشت نماز بیکرا: اور اکی وہ وقت عشا کا تھا یہ پانچون
 وقت نماز کی چمکتے یہی پانچون وقت نماز کے ہستہ: اور غیہ تھے ہم لوگوں پر زندہ فرشتے دیئے شعلہ
 غافل نہ رہنا۔ یہ مری بنو نہاے۔ ہوتی ہیں ساری شعلیں انسان نہاے۔
 پیراضی کے کیوں۔ خدا فر رسول ہوں۔ رہنا ہے۔ جو واسطہ انسان نہا ہے
 ہستہ تھنا نہ کیجوز نہا۔ رتم۔ لہجے۔ ہوتی ہیں ساری شعلیں انسان نہا ہے۔
 جو ایک ایسا وقت کی نماز ایک ایک پیغمبر کو جدا اب اسٹیکو سے ملی تھی اپنے پیارے محمد
 صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صدقہ میں ہم لوگوں کو عنایت ہوئی میں قربان ہو جاؤں
 اسی پر ایسے نور پر جو اللہ کا بارائے اے ہمیں ہیر کیونکر نماز کی قدر میں اسی ہمیشہ ہمارا
 دولت سعت ہا: ہے مار بڑی بزرگی کی چیز ہے اب تم ذرا سکون خیال کر لو کہ اللہ
 میان کر کیسے پیاسے دولائے حضرت امام حسین علیہ السلام تھے قربان ہو جاؤں
 اس پیاسے نام پر کہو: پختہ کا محبوب حسین علیہ السلام تھے یہ ہے جو شکل ویران
 میں ہو: اور پیوں کو سادھے ہوئے تھے جب دشمنوں نے آئی تھیں لکھنا پانی
 بند کر دیا ہسی مصیبت تھی کہ جو آج تک اسی مصیبت کسی پر میں یہی جیسے کو اندر پگو
 لوگ رہے تھے بیبیان اور سٹیکان حیران تھیں اور آنکھوں کے سامنے اٹھا: برس کا
 گریل جو ان بیٹا سینہ: پر چھی لھائے فرش خاک پر پڑا تھا معافی جیسے عزیز اتوار
 دوست اکٹھا کی کا شون پر لاشیں آ رہی تھیں پیاس کے مارنے پگو: نہا ہے خود دو
 بیتا علی اصغر حضرت ہانو کی کو دی میں پیاس کر اسے مچھلی کی طرح تر پڑا تھا

دیکھتے آپ کی بہن جو بھائی کی عاشق زار تھیں کہہ سکتے ہیں کہ وہ
 تیسرے ہو چکے اور ان کی شبین خیمے کے اندر آئے لیکن تو آپ پہ پہنچ گئے کہ ہوتے
 اور کہا کہ اسے بھائی اب بہت جلد آپ پر لاشوں کا پرچھاؤں نہ دیتے۔
 دونوں فرزند میری خدمت میں ہوئے ہیں اور صدقہ ملے چچا نوان نہیں
 آپ کو رتی دنیا تک سلامت رکھے آپ مانتے رہو اور بہرہ بخشہ ہو جائیں
 آپ بابا علی اور امان جان فاطمہ زہرا کی نشانی میں آپ بہت جلد ان لاشوں
 سے بہرہ لیں آفت اور قیامت کو دن بھی آپ نے کوئی نماز پڑھا نہ سمجھنے والے
 کہ کوئی کسی کا ایک عزیز نہ جاتا ہو تو اس شخص میں کیا ملاحظہ کرتا ہے کہ اسے
 میریت جبکہ ستر ہو لیا نہ ماہر ایسی بیماری کہ ہرگز ایک وقت کی بھی قصا نہ ہوتے
 ہی بیان تک کہ جب آپ کو سر مبارک کاٹنے کے لیے سینہ مبارک پر شمر دے دے
 زانو رکھا آپ نے پوچھا کیا وقت ہے اس سرور نے کہا کہ اس وقت منبروں پر
 آپ کو مانا جانے والا رسول اللہ صلی علیہ وآلہ وسلم کے نام کا رطلہ پڑھا جاتا
 ہے کہ اپنے فرمایا آج دن کو نہا ہے اس کے بعد ۵۰ دن نے چھ آپ نے فرمایا تو
 مہلت دے کہ میں نماز ادا کروں کہ بنو اس سرور نے پوری نماز بھی ادا کر لی
 آپ بیدار ہی ہیں تھے کہ اس شمر ماحول نے جس نماز کا سب سے میں بہرہ لیا
 نمازین سے جا کر لیا کہ اسے ہمارے اوپر کہ اللہ تعالیٰ نے کوئی نیچ اور دیکھ نہیں دے
 کوئی سبب نہیں دی اس پر غضب ہو کہ ہو بیایاں ہمارے میں پرستی ہیں ہے انکو

دہرے خدائے مہربان کی پوچھ گچھ ہوگی ہرگز ہرگز نہ زمین و آسمان
 پانچون وقت سب کام چھوڑ کے نماز ادا کروا شہد
 جسے پیوندہ کی یہ رحمت نہایت
 نذر ع اور حشر و کور و قیامت میں پیو
 دنیا میں اس ہویکا تہ بہت بلند
 جنت میں اس نہ اے کہ بھ کی
 بہتوں کے واسطے مت چھوڑو تمہارے
 بیشاک سول پاک کی الفت
 نماز کی خوبیاں کیونکر بیان کروں میرے امین اس قابل نہیں ہزاروں سال
 کھانے پینے سونے جاگنے کے پہلے نماز پڑھ لیا کرو اور اس کو
 کے جملہ اور فریب میں نہ آؤ تمکو ہو کا دیا ہے اور اس کو سورۃ التہ
 سوا بڑا مکان ہے دعا بانی ہے اسی نے آدم کو جنت سے نکلایا ہے
 بنو ہود و دوحہ کے نام پر اس کے ہوا آل پاک رسول
 خرمک اے بن اسی نور کے طفیل سے زمین و آسمان چاند سورج چھو
 بھی انوپید ہوئے اس ہی کا نام محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہے اللہ تعالیٰ
 اس نور و دلچسپی نور سے ترسنا ہے اس پہلے حشر عظیم میں امانت رکھ
 اس نور کو سب مرتبہ اس شانہ نے قدرت کو عنایت کی اور جو خوبیاں
 پاک میں تعین میرے امین اس قابل ہیں کہ کچھ بھی بیان کروں لاکھوں و

بزرگوار ہیں جسے ایک آدمی بزرگی یہ ہے کہ جب آپ ان کو چاہتے تو ہمدست ہو
جاؤں ان کے نام پر ہے ایک برکات کا گز اس لیے کہ ساتھ ساتھ رہتا تھا اس کے
اسی جہم پاک پر (وگلاب کے پھول سے بھی زیادہ نازک اور نوب صورت تھا)
اچھوپ نہ پڑ جائے اے بنو اللہ میاں کے پیارے تھے اس لیے کہ دھوپ پڑنے
سے بھول سا بدن کھلا نہ جائے پھر بھلا ایسے اللہ کے پیارے رسول پر جان
اور مال کیوں نہ قربان کر دین اور کیوں نہ شہر ہوں اشعرسار

ہوئے بڑا ہمتیم ایسا دو عالم میں	کہ سایہ ابر کرتا ہے جہنم نکلتا ہے
قلیب تمام لوئے عاشقان مصطفیٰ جاہ	از بان خواب میری نام محمد بان نکلتا ہے
اجید کہ کیا عاشق جسکے ساتھ باتاؤ	عذاب قبر و عثر سے وہی ہے غم نکلتا ہے
نہ بانی کی کبھی بھرا تیرے دولت دنیا	پس بدن برا بھلا نہ نکلتا ہے

اے بنو دنیا میں جتنے آدمی ہیں اور جتنی شے پیدا ہوئی ہے سب کی پرچائیں ہیں
اُس نوائے پلکے والی یاؤں اس زک صفا او چکدار پندیر پر پرچائیں ہیں نہ تھی
اے بنو وہ تو سرے پانوں تاکہ وہی نو تھے گویا نوئے پلکے خوب سرچا ہیں
جسم پاک آسمانوں اور بردوں و رجحانوں سے اس طرح کہ دنیا جیسے شیشے کی گدی
تھا یہ نظر نکل جاتی ہے اس دشمنان نہ بد تھے جو باؤں میں غولیں جو اڈ کا باریا

ایا کون وصف را ہے شہ ابر الیہا	نیکوئے لہذا رسیا
شکل دکھلا دے مجھے احمد غلام پسیا	تیرے بدن رسیا

تھیں جی لُ جان سے ہو یوسف کی لُغاشیہ	سمنے بھی مان لیا
سب خدائی ہے بیان تیری خریدار پیا	تیرے بلہا پر سیا
اے بنو حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے تمامی بدر مبارک مین ایسی خوشبو آتی تھی، آپ جس کلی کوچے مین تشریف لیجاتے تھے وہ راستہ خوشبو سے مہک جاتا تھا کویہ یورہ اور گلاب کے قرابے بہا دیئے گئے اُس خوش بو سے معلوم ہو جاتا تھا کہ حضرت محبوب خدا اس طرف تشریف لے گئے قرآن ہو جاوے اُس خوش بو پر آپ جب تشریف معراج مین لے گئے تو حورین جنت کی آپ کے سدقے اور قربان ہو ہو اسی طرح سے کہنی تھیں	
مہربانی تھیں کہ نہ لینے کو حیا کرتے	آپ ہر روز اسی طرح سے آیا کرتے
پانی پونچھ لے لایا کرتے	اپنے کپڑوں مین پسینے کو بھایا کرتے
آپ کو تخت زمرہ پہ بٹھا با کرتے	سارے جسم پہ پھرتے ہوئے سنایا کرتے
مہربانی تھیں کہ نہ لینے کو حیا کرتے	دل جان آپ پر قربان ہوئے پیالے بنو
سے بنو ہستان آتے تھے عورتیں تھیں سب اپنے پسینے کی خوشبو پر مہرتی تھیں کسی کسی طرح سے جھپٹتا، پائینہ منہ کے دوسری خوشبو مین ملا کے لگاتی تھیں پھر تو پھوون سے دتی تھیں آخر کار زبان لی عمر تو ان کا یہ دستور ہو گیا تھا کہ جسکی لڑکا انکی شادی ہوتی تھی جو وطن بناتی جاتی تھی ہمارے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پسینے کی بوند دوسری خوشبو وون مین ملا کے وہ جوڑا بسا کے	

<p>ہو اگر شک غمن سے تو خطا ہوتی ہے دل مضطرب میری وحشت کی دہا ہوتی ہے حشر میں بچنا عزت میری کیا ہوتی ہے</p>	<p>یو ٹو ڈلف شہ والہ کو ہو کس سے تشبیہ خوشبو گیسو حضرت جو عیب الما تھی ہے ایمان تو دیوانی ہوں پیہو ہوں دان ہوں</p>
--	--

بھان اور جس نبی پاک کرپینے میں یہ خوشبو لائے اُسکے نام لینے، دوا اور دواغ
 ہمارا کیون نہ جھک جائے بنو حضرت کریم شریف پر کبھی کمی نہیں بیچی تھی
 ایسے اب تک وہ اپنے دونوں ہاتھ افسوس سے ٹکا کرتی ہے حضرت سر سے
 تاؤن تک نور کی تپکے اور بشت کی خوشبوؤں سے دھوئے دھاتے ساون
 نے جلائی تھی کیا حال جو اُس صہم مبارک پر جیتی قربان ہو جاؤں اُس پیا
 کر کے ہر ایک پرکتے بنوا اور سنو میں تلو درناستی باتیں سنانا ہوں حضرت

محمدؐ کی شانیں فصاحت و بلاغت میں لائق لفظ لفظیہ ریح اور آسان سچو
 جھوٹے فطری مطالب بہت جو بار بار وہ دہنیں ہے آنا زوہ اجام عمدہ کیا دکرنا
 میں آسان پہننے سرداں کو لطف دتا ہے اور عمرگی یہ کہ جتقد زیادہ پڑھو اتنا ہی
 زیادہ دایق و لطف اور دان و دینی رات چو گنی برکت ہوتی ہے کئی بلا بھیت
 آسان قی کوئی پیا سی ہو اسکو پڑھک پھونک الو فور اشفا ہوتی ہو تک تاثیر چم
 سب اسل علی نور الہی آبا مایہ آبہ نور
 بھکو وہ حق نے دبا تو نے جو چاہا آبا سائرت غنور
 تیری توصیف میں نازل ہوا قرآن شریف زیرت برش مجید
 انجھہ نوریت میں جائق شے نکا آبا ہم با بحیل دربور
 انو ہے محبوب الہی تیرا تہ ہے برانہ یہ عاشق سب خدا
 کہیں نیل و محنت کین طے آما حق نے فرمایا ضرور
 یا نبی ہر سن ہر صیدین و زہر جسم نہ ماؤ ذرا
 بخشوا حق سے میرے جسم و نطاہا آما شافع روز نشور
 و روز بار میری صبح و شام ہے رحمت یہی خدا کی درود سلام ہے
 بیو پڑھو درود نمس کے نام پر صدقے ہو آل پاک رسول امام پر
 ایسی دعا کہ چیلن کہ حضرت کی ایسی پاسداری منظور بھی کہ بھی آپ کو کسی
 سے نہیں میں چھین چھینے دیا جو تمارے حضرت نے عرض کیا وہی قبول ہوا حق

ہے جس کو پیارا ہوتا ہے اُس کی سب باتیں بھی پیاری ہوتی ہیں اپنے کلام
شریف میں اللہ جل شانہ فرماتا ہے وَكَسَوَتْ قُلُوبَهُمْ زُبُنًا قُرْصٰی ۝ اے
میرے پیارے محمدؐ میں تجھ پر ایسی مہربانی کروں گا کہ تو مجھ سے راضی ہوگا
یہ سچا ہے اب صدقہ ہو جاؤں اُس پیار سے نبی پر جس کا نام محمد صلی اللہ علیہ
وآلہ وسلم ہے۔ تو اللہ تعالیٰ و حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے
بے نیاز ہو جاؤ۔ مسرت تھا بیان شک کہ جن لوگوں نے حضرتؐ کے
نام کا ادب لیا اور انہوں نے لگا یا ایک بار بھی چوم لیا اُس کے سیکڑوں
سے کسب کیا۔ ایک ادب کو بد سے بہت بخش دیتے گئے اور جس نے بے ادبی کی
کر دی اور جو زبان سے لمحوں پر دنیا بدن بھی جلتا ٹھنڈا رہا اور مرے پر
بدادوں کا اتار دیتا ہے۔ کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کی قوم
میں ایک شخص بڑا ہی گنہگار تھا دو سو برس تک رات دن گناہ کرتا رہا اور
مذنب کیا۔ یانی بیان کہ دن اُس میں ہزاروں عیب اور بُرائیاں تھیں
جب وہ مر گیا تو اُس کا لاش لوگوں نے کھینچ کے کھوٹے پر پھیلا دیا
تو نبی علیہ السلام پر اسی وقت اللہ تعالیٰ کا حکم آیا کہ اے موسیٰؑ اسے
پیارے بنے کو کھوڑے پر بٹھادیا ملبہ نکالو اور اچھی طرح ست
لو اور اچھا کفن دو اور اچھی جگہ دفن کرو تو نبی علیہ السلام اُسی وقت
کہ آپؐ بجا لانے اور عرض کیا کہ اتنی شخص بڑا گنہگار تھا لوں کا مہربان

اُکو بچھایا جاتا تھا۔ نقل ہے کہ نہ نہ زمانہ بن ایک سالہ اس کے
 لڑکی کی شادی ہونے لگی تو اس بڑھما نے اپنے دل میں کہا کہ میں
 خوشبو پہ بیٹی کے پتہ و ناز اگاؤں کہ تو تمہو سے دونوں کے
 رہیگی یہی خوشبو لگا چلی ہے۔ س کی دہت تمام زندگ نہ جانے۔ پیکہ و چھٹا
 محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کوٹے پہ پٹا پسند لائی اور اپنی بیٹی کے تیروں
 میں لگا کے جوڑا بنایا اور اس خوش نصیب لہجہ کو نہت کر کے راوی لکھتا
 ہے نہ اُردھ کی جتنی اولاد میں ہو میں اُنکے بہ نونے کیوڑا و گلاب کی عطر کی خوشبو
 آتی تھی اور ساتھ پڑھی تک اس کے ہاتھ ان سے خوش ہونے لگی۔ اٹھ سہا
 بو کو زلف شبہ والا کو ہوس سے تشبیہ | جو اگر مشائخ ختم سے تو خدیا ہو تو ہی نہ
 خد شبو گیسو نہ نہت نہ ہا لاتی ہے | نہ عریضی ہشت کی وہ اسوتی ہے
 یان تو دیوانی ہوں بیخود ہوں وائن ہوں | احشہ بین بچنا عت یسری کیا اوتی ہے
 ننان اور ہنس ہی پاک کی سپید بین یہ خوشبو لائے ایک نام نہ نہتہ و دل و رخ
 ہا اکہ از نہ نہتہ بے بنو نہتہ کہ عم شرب پر کہی کمی نہیں بیچوی می
 ایلے آب تک وہ اسے دونوں ہاتھ افسوس سے مذا کرتی ہے نہتہ سر سے
 پانہ ان تک نور و پتے اور بہشت کی خوشبو ذن سے دھوٹ دھاتے راونا
 غمے جلا گئی کی آیا جال ہوا اس سحر مبارک پر بیعتی قربان ہو جاؤں نہ اُرتیا
 محمد کے بدن پاک پر اسے بنوا اور سنو میں مٹو ذرا | اسی باتیں سنائی ہوں نہتہ

کے پافون سے بیچتے ہوئے وہ ہے جس پر ہر دم جاتا تھا اور تیرے چہرے پر پانی
 تازین رکھتے تھے کہ اسے نشہ نہ آئے اور اس کو شہد اکافان اور منہ سے جو مول
 اور قتلشوں سے بچا دے اور اس کے ہاں ان پانی کی ٹنگیوں کے
 اور اس پر جو یہ ہے یہاں ہر دم سے اسے جلیہ و آلہ وسلم کے تھے شہر
 بنو ہود و محمد کے تھے یہاں اس کے و آلہ پاک کے نام پر
 اے بنو ہود، پر بند جانو کی پناہ ہے نہ تھی زلزلہ شہر نشہ و جہان سے ویر
 از کر پلا جانے اور از تار تار ہو آج بھی ماتا تو حضرت نے کہ وہ ہے اس سے اور وہ بہت جانا
 جہاں بنو ہمال تھے اور یہاں حضرت کی تعظیم و شکر کہتے ہیں یہاں چاہے جہاں
 انسان میں خدا کے لیے فہم و شعور ہے وہاں ہم وہ پناہ ہے بہت اور پناہ
 و قیوم حضرت کی بن اور حضرت کے سارے پناہ و پناہ پر جان و دل شکر
 ہیں نہ ڈالنے کی اُفت کسی کو یہ ہے کہ وہ نہایت سہولت
 سیرے ماہ پر سیرے اور ہر آلہ کیوں کہ باقی ہے بھین شہادت اس کی
 خدا آری کا خوف ہو کو سے کیا یہ جیسا یلی دامن میں رہتے کہ
 جہان پناہ ہے یہ کو ہے وہ خالق نہ دوزخ کسی کی نہ بنے کہ
 اے بنو لکھانے کہ کوئی آدمی مومن نہیں ہوتا ہے جب تک حضرت کی ساتھ
 والوں و بان سے محبت نہ کرے پس محبت کرو اس سے اور پیارا جانو اور اپنے
 زمین آسمان پر تصور باندھ اس پر اے محبوب خدا کا اور اپنی جان اور

اپنی آل والا دے بہتر اور افضل سمجھو اپنے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

بنو پڑھو درود شریف کے نام پر | صدقے ہو آل پاک رسول انام پر

لے: ونیس پیر اللہ میان کا حضرت پر تھا کیسی کیسی پیاری باتیں اللہ میان

نے حضرت سے قربانی میں اُن پیاری باتوں سے سارا قرآن شریف بجز ہو بہا

اب میں تلو تھوڑا سا قرآن شریف کا حال بھی سنلے دیشی ہوں اور آسمان سے

جو جو اللہ میان نے بھیجا ہے اُس کا حال مختصر بیان کیئے دیتی ہوں یہ سب باتیں

یاد رکھنا: بنو! اللہ میان نے آسمان سے کیا سچے صحیفے حضرت شیث علیہ السلام

پر جو حضرت آدم علیہ السلام کے بیٹے تھو ان پر بھیجے اور میں صحیفے حضرت ادریس

براؤتین صحیفہ حضرت ابراہیم پر اور یہ صحیفے مثل خط کو ہوتے تھے جو اللہ

سان کو باتیں منظور ہوتی تھیں ان نبیوں کے نام پر فرمان آتا تھا اُس کے

بعد چار کتابیں آسمان پر سے آئیں تو ریت شریف جبرانی زبان میں حضرت

موسیٰ علیہ السلام پر آئی اربعین ہزار سو تین اور اس ہزار ایتین میں توفیق

کتاب بود شریف حضرت داؤد علیہ السلام پر آئی سرلانی زبان میں اربعین

دس ہزار سو تین اور اس ہزار ایتین میں میسری کتاب عجیل شریف پر حضرت

عیسیٰ علیہ السلام پر یونانی زبان میں آئی اس میں حضرت کتابیں ایک تھی: و

میں آئی ہیں اب رہا ہمارا تھا اقرآن شریف یہ کتاب جو چوتھ خدا صلی اللہ علیہ

آلہ وسلم پر اقرآن شریف کی تفسیر ایتین اور اس ہزار سو چار ان میں ایک

نبیؐ ہاؤں حضرت کریمؐ پر اپنے دوستوں پر جسکو ہمارے تیسرے
 حضرت عثمان جامع القرآن جنکا خط چہرہ ہی ترتیب دیتے گئے اور اسی سے
 قرآن مجید بھی ہے اللہ تعالیٰ کو جزا و ثواب کا نیت ابتدا و انتہا دونوں ختم کرنا منظور
 تھے ایسے مناسب وقت پر آئین آئین اس قرآن شریف کی تفسیر پاسے
 میں ان میں ایک سو چودہ سورتیں ہیں اور چھ ہزار چھ سو چھیاسٹھ آیتیں ہیں
 تفصیل اسکی یوں ہے چھ سو آیتیں انبیاءوں کے قصے میں ہیں اور چار سو
 آیتیں ایمان اور تقویٰ اور سلوک میں اور ہزار آیتیں وصایا میں اور ہزار آیتیں
 دستور العمل بادشاہوں کیلئے عورتوں کے ساتھ برتاؤ کرتے ہیں اور دو سو آیتیں
 توہر کیلئے اور ستر آیتیں نازکوں کیلئے اور پچاس آیتیں حاجیوں کیلئے اور چھ سو نو
 آیتیں جو رواج و خاوند طلاق و نکاح کے لئے اور ایک ہزار ایک سو آیتیں توحید کی
 لئے اور تین سو زکوٰۃ و صدقہ کی فضیلت میں اور شریع و شراب کیلئے و راکشہ
 گو اہل کیلئے اور پچاس آیتیں والدین کیلئے اور تیس آیتیں قبول اسلام کی
 فضیلت کی بیان میں اور سات آیتیں نشہ پینے والوں کی ممانعت کیلئے اور دو
 آیتیں فضیلت روزہ و نماز اور احکام کے پاس سے عین غرض کہ اسے بنو خداوند
 نے کوئی بات نہیں چھوڑی اپنی خدائی کا اسکو خزانہ کر دیا اگلی اور پچھلی
 میں ہر بات پر ہوتی ہیں جیسے بے ایمان ہمارے ان آیت ہیں ویسے جب بھی
 قرآن مجید کا کتاب سماں زمین و آسمان ہوتی ہے تو اسے بنو اللہ تعالیٰ نے

اس وقت میں فرمایا ان کشتہ فی ریب من انزل علی محمدنا کا کوا سورہ من و مثلاً
 واذ محمد شہداء ان کشتہ من دھون اللہ ان کشتہ مضایقہ من کشتہ من کوا ان تران
 میں کچھ کلام ہے اور تک کہ کہتے ہو تو لاوشال اسکے ایک بیت یا ایک سورہ
 اور بلاواسطہ مددگاروں کو سوائے خدا کے کہتے ہو اللہ بیان کا یہ منشا
 تھا اگر اللہ کا حکم نہیں مانتے ہو تو بنو یا بنانے و ایک ویلا اسکے مطابق
 ایک آیت بھی بنانا تو یہ ما اید، لفظ بھی کوئی نہ بنا سکا ساری دنیا میں لوگ
 حیران رہے بنو کوئی بھی اسکے مقابلے پر ایک فقرہ بھی نہ بنا لیا تو آج بھی
 کھول کے دیکھو تو وہ ایک کتابہ جو سر میں ساتون سنہ رکھو گئے بن ہر ویلا
 یا یون کہہ بن تو بھی زیبا ہے کہ تمام خوبوں کا تیل بنا دیا خدا کی توحید و غیرہ کی
 صفت، شنا اذتے ہونے حال آنے، الی باتوں کی ذرا سی بنیر، طلال و
 حرام کا بیان، بیرون کا ذکر، ما با نہ ریاست کیسے قاعدے قانون او یا اللہ
 کی محبت کی مدائیتیں پائی اور سچائی کی تاکید، مذہبی و دغا بازی کی ممانعت
 اخلاق و تعریف برعیا، توں کی مذمت، پیغمبرین پر ایمان لاسنے کی اچھا لکھی
 پیغمبرین سے انکار کرتے ہیں انکی برائی، نوت کا مال قیامت کا احوال، قیامت
 و وزخ کا مرن و غن حال دنیا کی مذمت آخرت کی تعریف، اعمال کی جزا و سزا، اللہ
 پیارے کی ملنے کی تعریف، بدکاروں کی محنت، نہ کمال، کہتوئی ہو، پرہیزگاری
 کی نصیحت، اللہ کی محبت کا ذکر عبادت کی غیبت، غیرہ کی ممانعت توحید کی تعریف

کرم و شکر و فصاحت و بلاغت من لایمانی لفظ فیہ ریح اور آسان چھو
جھوٹے شکر و فصاحت و بلاغت من لایمانی لفظ فیہ ریح اور آسان چھو
میں آسان پر مٹنے سدا کو اطف بتا ہے اور عمر کی یہ کہ جتنی زیادہ پڑھو اتنی ہی
زیادہ دایق و لطف اور دن دوئی رات چو گنی برکت ہوتی ہے کئی بلا بخت
یا نہ آتی کوئی یا ہی ہو اسکو پڑھک پھونک الو فور اشفا ہوتی ہی بتک تاثیر ہے
ربا سز عیال نور الہی آہا مایہ آہ نور
بگو و دنی نے دیا تو نے جو چاہا آہا سز عیال رب غفور
تیری توصیف میں نازل ہوا قرآن نہ میں زیرت جبرش مجید
مجید و نوریت میں حائق نہ پکا آہا ہم با بحیل دربور
نوبے محبوب الہی تیرا تیرا ہے براہ یہ عاشق ہے خدا
کہیں ہیں و محبت کہیں طے آہا حق نے فرمایا ضرور
یا نبی ہر سن ہر حسین و زبیر احسن فرماؤ ذرا
بغوا حق سے میرے جرم و خطا آہا شافع روز نشور
و دربار میری ہی صبح و شام ہے رحمت ہی خدا کی درود سلام ہے
بشویر ہو دور و محبت کے نام پر صدقے ہو آل پاک رسول امام پر
کے بتو اللہ میلان کو حضرت کی ایسی پاسداری منظور بھی کہ بھی آپ کو کسی بات
سے مایوس نہیں بنے دیا جو ہمارے حضرت نے عرس کیا وہی قبول ہوا حق

ہے جس کو پیارا بوتل ہے اُس کی سب باتیں ہی پیاری ہوتی ہیں اپنے کلام
 شریف میں اللہ جل شانہ فرماتا ہے وَكَسَوْنَا فُؤَادَكَ رِجْلاً قَتَرَضَىٰ هَآءِ
 بِرَہْمَہٗ۔ سے محمدؐ میں تجھ پر ایسی مہربانی کروں گا کہ تو مجھ سے راضی ہوگا
 یہ بیان اللہ صدقہ ہو جاؤں اُس پیار سے نبیؐ پر جو کلام محمدؐ صلی اللہ علیہ
 وآلہ وسلم پہنچا تو اللہ تعالیٰ و حضرت محمدؐ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے
 بڑھ کر اور جہان سے بڑھ کر دیا دنیا میں بھی جلتا بھشتار ہوا دوسرے پر
 یہاں اور اللہ تعالیٰ سے نقل ہے کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کی قوم
 میں ایک شخص بڑا ہی گنہگار تھا دو سو برہنہ رات دن گناہ گزار رہا اور
 بن کر کیا بیانی کر دیا اُس میں ہزاروں عیب اور برائیایں تھیں
 جب وہ مرتد ہوا تو اُس کا لاش لوگوں نے کھینچ کے کھوڑے پر پھیلا دیا
 تو اُسی عیبہ السلام پر اسی وقت اللہ تعالیٰ کا حکم آیا کہ اے سو بھلا
 پیارے بندے کو کھوڑے پر پھینک دیا جلدی نکالو اور اچھی طرح ست
 دو اور اچھا کفن دو اور اچھی جگہ دفن کرو تو اسی علیہ السلام اسی وقت
 نکمہ آئی بجا لانے اور عرض کیا کہ اتنی شخصیں بڑا گنہگار تھا لوں کا مہر ہے

اچھا نیا جو اسے پروردگار تجھ کو پسند آیا جس کی یہ تقظیم و تکریم کرائی گئی فرمایا
 اللہ تعالیٰ نے کہ اے موسیٰ تمام زندگی میں ایک دن اس شخص نے تورتا
 میں میرے پیار سے محمد کا دم دیکھ کر آنکھوں سے لگایا اور تعظیم سے پیار کیا
 تھا یہ تقسیم ہو کو پسند آئی اور دوسو برس کے گزرا اس سے ادب سے اے ہے
 بخش دیئے نظم

حق تعالیٰ نے کیا مالی وہ رتبہ آپ کا نبیؐ ڈھونڈیں اے شہر میں ہر آپ کا
 نارد و زرخ سے بچا یا اور دکھا با باغ خلا عاصیوں پہ سے رحم والہ کیا آپ کا
 اسے بنو جب ایسا کہنگار حضرت کے نام کی برکت سے بخشا جائے تو جو پیارا
 حضرت کے نام پر اپنے جان اور مار و جان کرتی میں اُس کے توبت و بخشش
 مرتبے ہوئے بنو تم نے حضرت کی بزرگیاں سن میں یقین کر لو یہ نبی بات
 کا کہ یہ منہام ہوا ذکر حضرت کی پیدائش کا ہو رہا ہے ابک بہشت کا گڑھا
 سمجھو اور تم کو دنیا کی بہشت جان کر چاہیے کہ کان لگا کر اُس دو جہان کے
 بادشاہ کے پیدا ہونے کا ذکر سنو اور دنیا کی کوئی بات اس جگہ نہ کرو حضرت
 کی لونا یو دان کی لونڈیوں کے پانوں کی خاک کے برابر بھی نہیں کہہ سکتی
 ہوں اؤ اپنے شاہنشاہ کا ذکر کان لگا کر سن لو اور بن جان کو اس پر قربان کرو

نظم

جو انسان اپنے گھر میں غسل میلاد کرتے ہیں خدا کو خوشی ہو ان کو وہ شاد کرتے ہیں

۱۰۱۔ اے خالق وہاں دیکھے آتے ہیں | بشر نیا بدینر اُنل مسٹر کے تائب
 ہزاروں سرگردند دوتے بن عیسیٰ کی بچے | جو خدا مرقم باذنی آیکے اُنل اے
 اے بیو گیا تعریف کروں اُس نور پاک کی جو شدہ نعلی کے نور سے پہچان
 اور وہ جو جان کو اپنے چمک سے روشن کیا جس با ان میں چاند سورہ
 زیادہ کوئی نورانی نہیں جس اُس نور پاک کو چاند سا کیونکر کوں اُنل میں جو
 وہ ہے چاند اور سورج اُس نور پاک لے منہ کے سینے کی بوند سے پیدا ہوئے
 میں جسکے سینے کے سینے کی بوند میں یہ چمک ورنہ ہو اُسکے منہ کی چمک کا
 آیا کہ نہایت اے وہ نور مئی اپنی اصلی چمک دکھا دے تو کسی کو اپنی شدہ پہ
 نہ ہے جیسے ہوشوں پہ نہ ہو کہ وہ کو دیکھ کر مہر کی بیبیاں یہ ہوش ہو گئی
 انہیں اپنے اپنے دھات والے تھے یہ ہی سارا عالمیت ہوش ہو جائے
 اور اپنی باہون سے بہتر اُنل کو دے دے بھائی انہیں یہ ہم بیبیاں جن کو
 اُنل مار پکڑا دیں شدہ پہ نہ ہو کہ وہ کو دیکھ کر مہر کی بیبیاں یہ ہوش ہو گئی
 یہ حشر کی کہ چمک سے اُس نور پاک کی تعریف ہی شدہ اپنی
 جان دق ہیں وہ کہ جو جان سے کہ نہ ہو کہ وہ کو دیکھ کر مہر کی بیبیاں یہ ہوش ہو گئی
 بھائی اُنل کو دیکھ کر مہر کی بیبیاں یہ ہوش ہو گئی
 کوئی جتنے ہر مازان وہ کہ جو جان سے کہ نہ ہو کہ وہ کو دیکھ کر مہر کی بیبیاں یہ ہوش ہو گئی
 سب سے باہر حشر کی کہ چمک سے اُس نور پاک کی تعریف ہی شدہ اپنی

اے پیو درود کو روزانہ کرنا | قربان نام پاک حضرت بہ جان کرو
 جاری زبان چمن و ملک کی سلام | میں شہ آں رہا من کی بار بار نام
 پیو پھر اللہ تعالیٰ سے اس نور کے دست چھتے گئے ایک سے دس دس
 سے اسی تیس سے سو بوج تو ہے تہ قلم تبار و قلم کہ علم کیا کہ عرس
 لکھے لا الہ الا اللہ محمد ارسول اللہ صلی علیہ وسلم یہ کلمہ پاک لکھ کر
 تو حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نام کی لکھتے تین ہزار برس
 تک بعد میں بے ہوش پڑا۔ اس کا سر اٹھایا تو دس گنا اتنی محبت
 انوں ہے جس کا نام تو نے لیا نام کے پاس لکھو ایسا ہے جسم ہوا کلمہ قلم
 ادب سے بولے کہ پنی ذات فی میں سے کام جان کو پنے حبیب ہے
 پیار سے محمد کے واسطے پیا گیا ہے نہ پیدا کر میں اس کو تو پیا گیا کہ
 یہ کلمہ کا پتہ اتنی اور جیت سے چٹ گیا اور یہ کہ لکھ کر اٹھا الصلوٰۃ
 علیہ وسلم علیہ وسلم علیہ وسلم

... در روز کرنا | قربان نام پاک حضرت بہ جان کرو
 جاری زبان چمن و ملک کی سلام | میں شہ آں رہا من کی بار بار نام
 پانچویں بار یہ کلمہ لکھ کر پتہ ساتویں سے دن اٹھو
 سے فرستے تین سے ... میں سے روح محمدی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
 ہوا ...

ایسی روشنی ہو گئی کہ سارا بدن آدم علیہ السلام کا نور کا گزرا ہوا تھا اور اس کی روشنی سے
 ماندہ کر جھرتہ کے نور سب اک کی زیارت کیا گئے تھے اور اسی نور کی برکت
 سے اللہ تعالیٰ نے آدم علیہ السلام کو سب چیزوں کا علم دیا اور جنہوں
 سے بعدہ کرایا تب آدم علیہ السلام نے پوچھا اتنی یہ کس کا نور ہے جو
 میرے ماتھے میں چمکتا ہے حکم ہوا اے آدم یہ نور ہمارے پیارے
 محمدؐ سے دار دنیا کا ہے جو میں نے اپنے پیارے کو پیدا نہ کرتا تو کسی کو پیدا
 نہ کرتا تب حضرت آدم علیہ السلام نے عرض کیا کہ یا انبی میرے بی میں تیرے
 پیارے کی ریت یا ریشہ شوق ہے حکم ہوا کہ اپنے انگوٹھے کے ناخن کو
 دیکھو جب آدم علیہ السلام نے اپنے انگوٹھے کے ناخن کو دیکھا تو اس میں
 نور محمدی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نظر آیا آدم علیہ السلام نے اس کو چوم کر
 آنکھوں سے لگایا اور درد و بڑھ کر کہا اے محمد تم میری آنکھوں کی ٹھنک
 ہو گئے بنو جب تک نور محمدی سے ان علیہ وآلہ وسلم آدم علیہ السلام کی
 پیشانی میں ہا فرشتوں کا منہ آدم علیہ السلام کی طرف تھا اور آدم علیہ السلام
 کا بڑا ادب کرتے تھے اور جب وہ نور آدم علیہ السلام کی پیشانی سے
 داوی خوالے پیٹ میں آیا تو سب فرشتوں کا منہ ان کی طرف ہو گیا اور
 داوی خوالے کی بڑی تعظیم کرنے لگے آدم علیہ السلام نے اللہ تعالیٰ سے
 اس کا کلمہ کیا اللہ تعالیٰ نے فرمایا اے آدم یہ سب فرشتے تابع نور محمدی

کے ہیں جب تک وہ نور نکھاسے پاس تہا نسب فرشتوں سے تھا۔ اسی طرح
 ننھ کر رکھا تھا اب وہ نور محمدی عوالمین پاک رہے نسب کا منہ اسی طرح
 ہے سجان اللہ کی شان نور محمدی کی ہے واری اُس نور پر ^{نظر}

نئے بیہودہ رو کو ورنہ زبان کرو	قربان نام پاک محبت پہ جان رو
باری زبان چن ملک کی ملامت	میں کہے اس ہی نام کے کیا پیا۔ انا مسم

اے ہنوب آدم علیہ السلام کے دنیا سے جنت کو سہارنے کا وقت آیا
 تو انھوں نے۔۔۔ سے بیٹھ شیش بنائے سلام کو دو بیتین کہیں پہلی یہ کہ جب
 اللہ تعالیٰ کا ذکر و تو اُس کے پاس سے محمد کا بھی ذکر کچھ ہو۔۔۔ نام اُن کا
 ہر کان پر فرشتوں کے ماتھے پر ہر حرہ میں اُن کی آنکھوں پر لکھا ہوا لکھا
 ہے اور فرشتے ہر دم حضرت نوح مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود
 اور سلام بھیجتے ہیں تم بھی بھیجتے رہو ^{نظر}

قربان ہوں میں پیائے محمد کے نام پر	صدق ہوں آل پاکہ روان نام پر
بنو پر طواو ب سے درود سلام کو	اجاہ پیا سب سے محمد کے نام کو
بنود و سری یہ وسیت کن کہ و سنو کہ ساتھ	محمد ہی کو پاک رحم میں چاہو
پہر شیش علیہ السلام نے بھی اپنے بیٹے انوش نور ہی ونیت کی اور اور	
نہان سے بھی اقرار نامہ لیا گیا کہ وہ اسی طرح، اُس نور محمدی کو اپنی	
بیہودہ کو سنو نہیں وہ نور پاک اسی طرح ایک پاک بیٹے سے درود	

ایک پیشانی پر نور اپنا جلوہ دکھاتا رہا۔ بیان تک کہ حضرت کے ابا جان
 عبد اللہ کے پاس آیا اور ان کے ماتھے میں چمکا۔ سخت پتھر ان کو سلا کھنکھن
 اور رجت یہ کہتے تھے کہ ہمارے پاس نہ آنا تمہاری پیشانی پر نور محمدی ہی
 جو بیوی ملنے کی حضرت کے ابا جان کو بیکھتی تھی ہشتی ہو جاتی تھی اور
 جی جان سے یہی چاہتی تھی کہ کسی طرح میرے ساتھ عبد اللہ کا نکاح ہو
 اور اس مراد کے واسطے نوئی اپنا سناؤ سنگار کر کے راستے میں بیٹھتی تھی
 اور کوئی کوٹھے پر بنی چھت بنی دکھاتی تھی کہ کسی طرح عبد اللہ کا دل
 ہماری طرف آجائے اور نکاح کر لے مگر حضرت عبد اللہ کسی کی طرف آنکھ
 اٹھا کر نہیں دیکھتے تھے نور محمدی کی سرمہ اذرجیا کا جلوہ آنکھوں میں نہ سما
 رہا تھا تو غل کی بیٹی نے جو بڑی خوبصورت اور مال دار مانی کتابین
 پر مٹی ہوئی تھی اپنے علم سے پہچان لیا کہ عبد اللہ کی پیشانی میں جو یہ چمکا اور
 خوبصورتی ہے وہ نور محمدی کی ہے اور اسی میں یہ چمک اور خوبصورتی جو
 دل کو کھینچتی ہے نہیں ہو سکتی ایک دن وہ عبد اللہ سے ملی اور کہا کہ
 عبد اللہ اگر تم مجھ سے نکاح کرو تو ستواؤں تک کو دوں اور تمہاری لونڈی
 ہو جائوں عبد اللہ نے کہا کہ میں آپ کو ابا جان کے ساتھ ایک کام کو جاتا
 ہوں لوٹ کر آؤں گا تو اس کا جواب دوں گا جب حضرت عبد اللہ کا نکاح
 بیوی آئندہ خلق ہو گیا اور نور محمدی نے اپنے والد و سلم بیوی

آئندہ کے پیٹ میں آیا اس وقت حضرت عبداللہؑ کو نوقل کی بیٹی کی بات یاد آئی اور نکاح کے ارادے سے اُن کے گھر گئے نوقل کی بیٹی نے عبداللہؑ کو جو دیکھا تو وہ نور اور چمک اُن کے ماتھے میں نہ پائی گہائے عبداللہؑ وہ نور جو سمجھ میں تھا کیا ہو جواب دیا کہ آئندہ وہب کی بیٹی کو سو نہ پانہ ملے گی بیٹی نے ٹھنڈی سانس بھر کر کہا کہ میں تو اس نور پر رہتی تھی اور جان دیتی تھی تو تمہاری پیشانی میں پگھلتا تھا اور اسی کے واسطے سمجھا کہ نوٹھی بننے کا اردہ کیا نکھا تم وہ نور اور کو دے آئے تو اب مجھ کو تم سے کچھ سروکڑ نہیں جاؤ اپنی راہ لو صاف جاؤ اُس نور پر جس پر عرب کی سو تین جاں دیتی تھیں لیکن

قربان نام پاک محبت پر جان کرو
بہن صد اس ہی نام کیا پیارا نام

سب بیوہ و زکوہ و زبان کرو
جاری زبان چہرہ نلک کی سلام ہی

اے بہن جو رات حضرت اپنی امان جان سے پیٹ میں آئے تھے رات تھی اس لیے جسے کی رات کو شب قدر سے اچھی کہتے ہیں کہ جتنی برکتیں اور بھلائی اس پیاری رات میں سارے عالم پر اترتی ہیں اور کسی بات میں نہ آتیں یہ سب برکتیں حضرت محمد صلی اللہ علیہ والہ وسلم کا طفیل ہیں

قربان نام پاک محبت پر جان کرو
بہن صد اس ہی نام کیا پیارا نام

سب بیوہ و زکوہ و زبان کرو
جاری زبان چہرہ نلک کی سلام ہی

اے بہن جو اس رات کو زمین اور آسمان کے فرشتوں نے برائی خونیں

مکوت میں آواز دی گئی کہ عالم کو نور قدس سے روشن کرو اور طرح طرح
 کی خدشہ بین لگاؤ اور بشت کے دار و ف کو محکم ہو آگاہ بشت کے دروازے
 کھول دے اور آٹھون بستون کو خوب سنوارے آسمانوں اور زمینوں
 میں خوشخبرہ انسانی گئی کہ نور محشر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے آج کی
 رات تیسرے عالم کی زمین پر ایسا نور دیا ہے کہ وہ نور بھی سارے عالم کو
 اپنی نعمتوں اور بخششوں سے روشن اور شرفدار کرے نظم

لے بیسیو درود کو روز زبان کرو | اقر بان نام پاک محمد سے پہ جان کرو
 جاری زبان چین و ملک کی سلام | میں صد اس ہی نام کے کیا پیارا نام
 لے بنوائے اس کو سارے بادشاہوں کے تخت الٹ کئے اور کوئی کھر
 اور کوئی مکان ایسا باقی نہ رہا جس میں روشنی نہ ہوئی ہو اور اس رات
 کو جتنے بُت تھے سارے اوندھے ہو کر گر پڑے اور سارے جانور آپس میں
 خوشی کرنے لگے کہ وقت ناسر ہونے ہی آخر الزمان محمد مصطفیٰ صلی اللہ
 علیہ وآلہ وسلم کا نزدیک آیا ساری دنیا انکے نور سے روشن ہو جائے گی۔ نظم

لے بیسیو درود کو روز زبان کرو | اقر بان نام پاک محمد سے پہ جان کرو
 جاری زبان چین و ملک کی سلام | میں صد اس ہی نام کے کیا پیارا نام
 لے بنو ایک نشان یہی آسمانوں کے محل کا یہ تھا کہ جو جانور قریش کے
 تھے تیسرے رات بائیں کر رہے تھے اور کہنے لگے کہ آسمان خاتون حاملہ

ہوئیں اور ان کے بیٹے میں نبی آخر الزمان آئے قسم کبھی کے ہاں اللہ تعالیٰ
 صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جن کے نور سے آئینہ عالمہ ہوئیں وہ ساری دنیا
 کے چراغ اور ہر مذہب کے امام ہیں **نظم**

اے بی بیہودہ کو در زبان کرو	قربان نام پاک محمد پہ جان کرو
جاری زبان پہ جن و ملک کی سلام	میں قسم اس ہی نام کے کیا پیارا نام

اے بی بیہودہ برس سے ملتے میں کالی پڑ رہا تھا قریش شکی اور تکلیف میں تھو
 جانور بولے ہو گئے تھے اور درخت ٹوکھ گئے تھے جب آئینہ عالمہ ہوئیں
 پانی برسا بہ جگہ نہاں جاری ہوئیں درختوں میں پھل آگئے بارش ہوئی
 ہوئے بڑی بڑی خیر و برکت اس برس آدمیوں میں ظاہر ہوئی انجیل سے
 اس برس کو خوش برس کہتے ہیں یہ سب برکت او خیر حضرت محمد **صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم**
 کے عمل میں رہنے سے ہوئی و آری جاؤں اس
برکت کے نظم

اے بی بیہودہ کو در زبان کرو	قربان نام پاک محمد پہ جان کرو
جاری زبان پہ جن و ملک کی سلام	میں قسم اس ہی نام کے کیا پیارا نام

اے بنو مہرہ آئینہ دروازہ ماہان حضرت **صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم** کی
 زمین کی زمین نے عمل کے دنوں میں کوئی تکلیف یا بہ منزلی اپنی طبیعت میں
 نہیں دیکھی ہیں عورتوں کو عمل کے دنوں میں ہوتی رہا نہ کوئی اور

علامتہ ظاہر کی جیسے دوا اور شعلت اور بوجھ ہوتا ہے۔ جیسے دوا اور شعلت۔
 صلیبیہ نکتہ جھکو معلوم بھی نہ ہوا کہ میں حاملہ ہوں ایک دن میں کچھ سوئی
 اور کچھ مانتی تھی ایک شخص میرے پاس آیا اور کہا کہ اے آمنہ جھکوپہ
 حل کی خبر ہے یا نہیں میں نے کہا نہیں کہا تو حاملہ ہوئی و جو اسے خفی
 کا سردار سے وہ تیرے بہن میں ہے اُسدن سے میں نے بانالہ میں میت
 سے ہوں نظم

عزیز رحمہ اللہ میں بر نور مصطفیٰ آئی	بارک آمنہ دینے اکثر انبیاء آئے
کہا یہ آمنہ عالم رویا میں آج	خطائیں حق سے میری بخشوانے مصطفیٰ آئے
ابھی آریہ آریہ ہی مشرہ ہونے تھے	ہوئی گلہ از جس نے وہ نور خدا آئے
بشارت دینے میں یوں آئے کون بھی آکر	کہا بیسے کہ بپا رہا وہ ناخدا آئے
دودھ دینے تو جبریل آکر ہام کہہ پیا	سبارک ہو زینت اولہ شاہ دیر آئے
اور ہر جیسے ایک اور آسمان اور زمین سے منتی تھی کہ سے آمنہ جھکو	
انٹرنیٹ کی جو کہ وقت ظاہر ہونے نور الواقاسہ سے اللہ علیہ وآلہ وسلم	
عرب پوسے وہاں سے لگے تو مجھ سے وہاں سے لگے آئے	
کہہ دیا کہ کو سوئیتی ہوں اس کو میرے سب سے دین	
وہاں سے رستہ والوں کی بڑیائی سے اس کو بچا لانے والا ہے اور	
سے نہ کا پیدا ہو تو پانچ ام فخر رکھنا نظم	

اے بیسیو درود کو روز بان کرو | قربان نام پاک محمد پہ جان کرو
جاری زبان پہ جن و ملک کی سلامت | میں صد اس ہی نام کے کیا پیارا نام

اے بنو آء نہ خاتون فرماتی ہیں کہ جب میرے در و شروعت ہو تو میں کہیں
تو میں نے گھر کے خدا سے دعا مانگی کہ اس وقت میرے پاس عبد بنواف
کی بیٹیاں ہوتی ہیں تو کیا ابھی بات ہوتی ہیں یہ کہہ ہی تھی کہ کیا دیکھتی ہیں
بہت خوبصورت عورتیں جنکے بال سیاہ اور گال سرخ ہیں میرے پاس
آئین میرا سا رکھ ان سے بھر گیا میں نے پوچھا تم کون ہو کہاں سے آئی
سو انہوں نے کہا ہم ہشت کی ہرین ہیں اے آئینہ اللہ تعالیٰ نے ہم کو
تمھاری خدمت کے واسطے بھیجا ہم سب تم پر سے قربان ہیں کہ تمھارے
پیٹ میں ہر مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نبی آخر الزمان سردار سائے
انبیوں کے ہیں نظم

اے بیسیو درود کو روز بان کرو | قربان نام پاک محمد پہ جان کرو
جاری زبان پہ جن و ملک کی سلامت | میں صد اس ہی نام کے کیا پیارا نام
اے بنو عثمان بن ابی العباس کی تاج جان فرماتی ہیں کہ میں جتنے کیونکر
آئینہ کے پاس تھی اس وقت میں نے آسمان کی طرف جو نظر کی تو ایسا عجیب
ہوا کہ آسمان کے تارے زمین کی طرف جھکے آئے ہیں اور ایسے بیٹیاں
کہ میں نے جانا میرے پر کر پڑ گئے یہ حال تھوڑے دن کا جسے تھوڑے

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے شوق دیدار میں تھا نظم

اے بیوی و زود کو و د زبان کرو	قربان نام پاپ نعت صد پہ جان کرو
جاری زبان پہ بن و ملک کی سلام ہی	یہ سن سنا اس بی نام کے کیا پیارا نام ہی
آج دنیا میں شہ عانی جناب نے کو ہی	مشرکہ ہو کیسا نیراجواب آنے کو نہ
اے رحیم نے کب پہ کر ہی یہ ندا	آج دنیا میں شہ عانی کتاب نے کو سے
پہ زندہ و زندہ جان لے سو منو	آج دنیا میں شہ عانی دگر و بے نقاب نے کو ہی
با ا اور مل حق پکار کا سے	آج دنیا میں شہ عانی والا خطاب نے نو
عشر عظم پر جو بنے جانیکا نسب کو	آج دنیا میں شہ عانی گردون جناب نیکو ہی

اے بنو دبی آسنہ عاتوان فرماتی ہیں کہ حضرت اے پیدہ ہونے سے تہوڑی
 میر پیل ایک تہوڑی اور کی آواز ہوئی جس سے بھوڑا ڈر لگا بھر گیا دیکھتی ہوں
 کہ ایک سفید جاوڑا آیا اور اُسے اپنے پر میرے پیٹ پر لے کر وہ سب ڈر جا رہا
 ہے وہ جاوڑا ایک خوبصورت انسان کی شکل کا ہو گیا اُس کے ہاتھ میں شہ
 در کا پیالہ تھا اُس کو میرے سامنے رکھا اور چہرہ و ... سے ہاتھ میں لیا
 ... سال سے آسنہ اس کو پی ٹوٹنے نے پی لیا اس کا من کیا امریت کرو
 وہ ۱۰۰ سے زیادہ سفید شہد سے زیادہ میٹھا اُس نے پھر کنا کہ پیٹ بھر کے پیو
 میں نے پیٹ بھر کے پیاتھیری بار پھر کما خوب پیٹ بھر کے پیو میں نے خوب
 پیٹ بھر کے پیاتھیں خوشن وازی سے کہنے لگا۔ اظہار سبب نرسین

اس کے دلبر خدا کی پیروی میں ایک صدقہ بن گیا۔

بلاتین لینے کو حور، آیت، دعائیں دینے کو وادی حور

ملک یارت کو آئے۔ یہ میں ایک صدقہ میں ایک صدقہ

ہوئے حور پیدا ہو، نو عالم تو چاند سورج، تین قرن

تو ایک صدقہ بن گیا۔ یہ میں ایک صدقہ میں ایک صدقہ

میری کھجور کے تار سے السلام

پونچھو سر، ورنہ کتا غصہ دینے لگا

السلام۔ بادشاہ دو جہان

تم بہ صدقہ تو میری جان یا محمد مصطفیٰ

نہیں سارے دل کے، جان یا محمد مصطفیٰ

ایک پتی بہ میری جان یا محمد مصطفیٰ

ہو نہ کی سب سے، پتھر ان کا جو ہے

میرا دوست، سلام

میرا دوست، سلام

السلام۔ بادشاہ دو جہان

تم بہ صدقہ تو میری جان یا محمد مصطفیٰ

نہیں سارے دل کے، جان یا محمد مصطفیٰ

ایک پتی بہ میری جان یا محمد مصطفیٰ

ہو نہ کی سب سے، پتھر ان کا جو ہے

ان کے دلبر خدا کی پیروی میں ایک صدقہ بن گیا۔

بلاتین لینے کو حور، آیت، دعائیں دینے کو وادی حور

ملک یارت کو آئے۔ یہ میں ایک صدقہ میں ایک صدقہ

ہوئے حور پیدا ہو، نو عالم تو چاند سورج، تین قرن

تو ایک صدقہ بن گیا۔ یہ میں ایک صدقہ میں ایک صدقہ

ہوئے اندھیری گھٹن میں گھٹن یا گھٹن ہوئے اندھیری گھٹن میں
 یہ زیندا چانک جو گئی بس غفلت تن میں چھا جوی
 اجمال کا کاغذ اپنے جوتھا نقش گناہ سے سیاہ
 کیوں ہمارے پیارے محمد بن نیا پار کیا جوی

آئے بنو اتنی حوریں اور فرشتے بی بی آئندہ خاتون کے گھر میں اور زمین پر تر
 آئے کہ لے رہے تھے کو کہیں جڈ نہ رہی تہاں تک نظر جاتی تھی سزارون اٹھو
 کر: اوبن شکھن پر سونہ رانی صورتیں آسمان تک نظر آتی تھیں سنبلا
 انون پر: روو تھا اور شوق زبانتین ایک دوسرے پر کر پڑتے تھے
 اکو: رکبتی تھیں اپنی جگہ یہ پاندسی صورت دیکھنا کوئی کستی تھی واری
 ابان قربان جاؤں اس صورت پر کیا ہے جو تہاں سے پاندسی نہ ہوتا
 انین اس پیارے نیا پر جس کا نام محمد ہے ایک روح پانہ کیسا ہزاروں
 اس روح اور چاندی زبان بن گیا

اے سیو: دیکھو: زبان کر: قربان نام پان تخت پر جان کر
 اباری: بار پان ملک کی سلام ہو: امین سچا اس ی تانے کیا پیارا نام ہی
 اسے بنو جب حوریں غنٹ کی زیارت کر رہیں تو فرشتے بھی برمی صفین باؤ
 بددہ زیارت دلا کو آئے لکے ورحنہ شہر پر ورو پڑ پڑ کر قربان
 ہونے لگے اتنے اٹتے تھے کہ زمین دن میں سلام ان کا ختم ہوا: کر ورو
 ایک ہی ساتھ آتے تھے اور حضرت کی زیارت کرنے جاتے تھے ان تینوں

تین کسی آدمی کی مجال نہ تھی جو حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ

سے کہہ دیکھ سکتا نظم

سے سب بیوہ و دود کو و زبانی کرو | قربان نام پاک محمد پہ جان کرو

جانی زبان چین ملک کی سلام ہو | بن صد اس ہی نام کے کیا پیار نام ہو

سے بنو آسمان خاتون فرماتی ہیں کہ بھ حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پیدا

ہوئے چار عورتیں آسمان سے اتریں میں لے اُن سے پوچھا تم کون ہو تو

اس میں سے ایک نے بولیں میں تو اُس آدمی کا کہ مان بیوں دوسری نے

کہا میں رہی اسی غمیر کی مان ہوں تیسری نے جواب دیا میں مان رہی

غیر کی مان ہوں چوتھی نے فرمایا میں آجیہ مزاحم کی بی بی ہوں دادی

تو اس کے پاس سے لے کر لہا ہا تھا سارا کہ ہاتھ میں چاندی کا لوہا تھا آسیہ

کے ہاتھ میں ریشم کا سبز ہال تھا اور باجر دسے ہاتھ میں بشت کا عطر تھا

ان چاروں بیویوں نے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بہا کر میری رز

میں دیا نظم

سے سب بیوہ و دود کو و زبانی کرو | قربان نام پاک محمد پہ جان کرو

جانی زبان چین ملک کی سلام ہو | بن صد اس ہی نام کے کیا پیار نام ہو

اس منوبی آسمان خاتون یہی فرماتی ہیں کہ جس وقت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ

سے تین آدمی غیب سے آئے کہ اُن کی صورتیں سورج کی طرح

ہم جتنی زمین ایک کے ہاتھ میں جائزی کی صراحہ دوسرے کے اتھو میں زمین
 کی زمین تیسرے کے ہاتھ میں سفید ریشم کا روٹا تھا پھر حضرت محمدؐ نے اسے
 اوندھ علیہ وآلہ وسلم کو لکان میں بٹھا کر سناٹا بانہ ملایا اور ایک ٹکڑی کو بھی حوائج
 کی طرح چمکنی برتنی نکالی اس سے حضرت کے وہ نوان موندھوں کے پتے
 زمین نہ کر دی اور وہ سفید ریشم کے روٹا ملایا اور نہ شرب بولگا گروہ میں
 اسے کر دیتا تھا، پھر وہ فرشتہ کانٹن کچھ کھتا رہا اور پھر دونوں انگلیوں
 کو جو مڑا کہ مبارک ہو اے محمدؐ اللہ تعالیٰ نے سوئے سے پیچھے ران کا اور

سے کہ نہ ہو، یہاں تک کہ وہ مڑا ہی نہ ہو
 سے سبب و در کہ وہ مڑا ہی نہ ہو، یہاں تک کہ وہ مڑا ہی نہ ہو
 جاری نہ ہاں پہاں تک کہ وہ مڑا ہی نہ ہو، یہاں تک کہ وہ مڑا ہی نہ ہو
 نے بنو حضرت آمد، یہاں تک کہ وہ مڑا ہی نہ ہو، یہاں تک کہ وہ مڑا ہی نہ ہو
 آپ کے ساتھ تھے اسانہ نہ ہو، یہاں تک کہ وہ مڑا ہی نہ ہو، یہاں تک کہ وہ مڑا ہی نہ ہو
 نے ملک کے مڑا ہی نہ ہو، یہاں تک کہ وہ مڑا ہی نہ ہو، یہاں تک کہ وہ مڑا ہی نہ ہو
 اسانہ نہ ہو، یہاں تک کہ وہ مڑا ہی نہ ہو، یہاں تک کہ وہ مڑا ہی نہ ہو
 اسانہ نہ ہو، یہاں تک کہ وہ مڑا ہی نہ ہو، یہاں تک کہ وہ مڑا ہی نہ ہو
 سارے جہان کی یہ کہ وہ مڑا ہی نہ ہو، یہاں تک کہ وہ مڑا ہی نہ ہو
 محمدؐ کو عیب اور ان کے دانا جان پر اسے اسلام کو دیکھا تو نظر

اے بیسیو درود کو درود زبان کرو	قربان نام پاک محمد پہ جان کرو
جاری زبان چن و ملک کی سلام	مین تھاس ہی نام کے کیا پیارا تانا

اے بنو بی آمنہ خاتون فرماتی ہیں کہ تھوڑی دیر کے بعد وہ بادل سے بت کو لے آیا ایک سفید رومال میں آپ کو پیٹ رکھا تھا اور سبز نسیم کا رومال اوزھے ہوئے تھے اور بہت سی گنجیاں حضرت محمد کے ہاتھ میں تھیں آواز آتی تھی کیا خوب مقرر ہوئے محمد جن کے قبضے میں باری دنیا آئی اس وقت میں نے حضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چہرہ مبارک کو دیکھا چوہوں رات نے چاند کی طرح چمکتا تھا اور شہ کی خوشبو آپ کے بدن سے آتی تھی پھر ایک بادل اور آیا جو پہلے بادل سے بڑا تھا اور زیادہ بچتا تھا اس میں سے آواز گھوڑوں اور بانوروں کے پیروں کی اور آدمیوں کے بوسنے کی آتی تھی اور کوئی غیب سوریوں کہہ رہا تھا محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو عالم کے چاروں طرف بجایا اور تمام روحوں اور رشتہ توں کو زیارت کراؤ جس سے سب کو معلوم ہو کہ جو جو کمال سارے پیغمبروں میں تھے وہ سب حضرت محمد مصطفیٰ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اللہ تعالیٰ نے عطا کیے نظم

اے بیسیو درود کو درود زبان کرو	قربان نام پاک محمد پہ جان کرو
جاری زبان چن و ملک کی سلام	مین تھاس ہی نام کے کیا پیارا تانا

اے بنو حضرت کی پھوپھی جان جن کا نام صفیہ تھا کتنی دیر اس نے اپنے بچوں کو
 کے نور میرے دیدون کی جوت حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
 پیدا ہوئے مین مین موجود تھی اُن کے پیدا ہوتے ہی سارا کھردشن
 ہو گیا اُس روشنی مین مین نے چھ چسپیزین بڑے اچنبھے کی دیکھیں
 پہلے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اللہ تعالیٰ کو سجدہ
 کیا اور آہستہ آہستہ عرض کیا اَللّٰہُمَّ اِنِّیْ اُبْتَغِیْ دُوسْرَے صَافِ
 زبَان سے کہا اَشْہَدُ اَنْ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ اَشْہَدُ اَنْ اَبِیْ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُکَ
 تیسرے حضرت کے نور سے پردے کی روشنی کم ہو گئی چوتھے میرے
 پاہ کہ نملادون غیب سے اُردا آئی ہے صفیہ تو تکلیف نہ کر ہم نے
 تم کو پاک اور صاف دیکھا ہے پانچویں حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
 کی آنور ناں کٹی ہوئی تھی اور ختنہ کیا ہوا تھا چھٹے دو نون مونا صون
 نے بیچ مین ہر نبوت تارے کی طرح چلتی تھی جس مین پادشاہ تانسا

لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ

سے یہ بیورو کو دروزبان کو

فاربان پہن و ملک کی سلام

بنو حضرت کے پیدا سونے کے وقت نوشیروان کا مل ل گیا اور

ہنگرے کر کے فاربیونے جو آگ ہزار ہزار سے جلا رکھی تھی

اسکو بچھنے میں بہت دیر لگ گئی تھی۔ پھر اس نے اپنے شریف اپنا کبہ اپنی جگہ سے ہٹا دیا اور
چارہ ان کے لیے لے کر ان کے کمرے میں لے گیا اور کہا اللہ تعالیٰ
اللہ اکبر قہر میں نہ آئے۔ یہ کہ اب جگو میرے والد نے بتوں کی
ناپاک سے پاک کتب سے بہت پرست پھٹ کے ٹکڑے بنائے جو اب
اتوں سے بڑا تھا اور پڑھنے والوں سے کہہ دیا کہ ان کا خون کے
نہ لڑکا پیدا ہوا جس کے غور کے واسطے فرشتے رشت سے ہمدردی لگن
لائے ہیں وہ بڑا کائنات ہے۔ یہ سب باتیں سن کر حضرت رت
مہد المطلب دادا جہان نے کہا کہ میں نے یہ سب کتب شریف میں
تھے انھوں نے جو باتیں کہیں وہ سب سچ ہیں۔ ان کا خون کو جو
دیکھا تو وہ نورانی بنی ہوئی ہے۔ اس کا خون ہے جو پچھلے وہ
نور کیا ہوا تھا۔ ان کا نور ہے۔ میرے لڑکے پچھلے وہ سب دادا جہان
نور میں رہے کہ مجھے دکھاؤ آئندہ خاتون نے جواب دیا کہ ابھی
نور شہ کو یہ دیکھ سکتے کہ غیب سے جو اس نے بہان میں اُٹلی تاکیا
سب کہیں دن تک ان کو کوئی نہ دیکھے دادا جہان حضرت کے یہ کہ
غصے میں آئے اور کہا بتاؤ مجھ کو وہ بڑا کائنات ہے تب ہی آئندہ خاتون
نے اس مقام تک ان کو پہونچا دیا جہان حضرت تھے جب وہ حضرت کے دادا
ہاں نے چاہا کہ حضرت کے دیدار سے اپنی آنکھوں کو ٹھنڈا کر دیں کہ

نفس تنوار کھینچ کر سامنے آیا اور اما کہ جب کہ راستہ نشانی بارت
 نہ کر لین گے کسی کو اُن کے دیکھنے کی مہاں نہ ہوں دے دے نہ کے
 یہ حال دیکھ کر ڈر گئے و آرمی ہماؤن حصہ ست کی اس بڑی پرتشہ
 ہو پہلی جگہ ہر گون کہا پھر تو آج میں پانچ ہوں
 ہو دل جلودگر و رول حق تو ہوں ایلو طبقا
 ہاں ہم چلے کہ ای میں سے اُسنی میرے اُستو
 و تھکا کہ ان کا نہ کہ ہو نہ وہ گھر تھکا
 جو ہزار سال دگ تھی مجھ سے نکل جان
 وہ عیان تھی نہ کہ دریاں جو تھی غم سدا
 اے سبب درود کو و زبان کرو
 جاری زبان پہ چرن ملک کی نام و
 سے ہو حضرت اُستے ست دان و دواپنی امان جان بی بی امان نام نہ
 کا بیا ارچہ تھوڑے دن ان تک ٹوٹے وہ دھ پلایا ٹوٹے نے بد حضرت
 والی سلیمہ نے وہ دھ پلایا اس کاما یوں لکھا ہے کہ اُن دنوں میں
 مکے کے سرداروں میں یہ چال تھی کہ پانی اور دودھ پلانے کیے جیسے
 واسطہ نہ ہو پانی دیتے تھے اس واسطے کہ اُن کی بیویاں دودھ نہ پانی
 اتیں نہ اولاد بہت ہوتی تھی اور باہر کے گھوڑوں کی آواز ہو اچھی

آئی۔ سب سروں پر بیٹھے دیئے مایہ شہیدان کی راز و نیاز کیا
 ایچہ بہ بہن اُس دنی کے جوان کو دودھ پلا دیتے تھے
 اے بیوہ دور و دور کو۔ زبانِ کلام | قرآن نام پاک محمد | جہانِ رو
 بار کی زبانِ چین و ملک کی سلامِ شہا | بینِ قسے اس ہی نام کے کیا پیارا۔
 اے بنو دانی حلیمہ فرماتی ہیں کہ جب آوازِ حور نہ نئے نئی اپنی دوا یوں
 کو جلدی جلد ہی ملانے لگیں میری واری دُلا، نئی بین تانے کے کچھ
 رہ گئی اُس وقت غیبِ ر ایک آوازِ نئی کوئی کتاب ہے کہ اے حلیمہ تم بڑی
 نصیب والی ہو ایک۔ اُس بے قد و ادا وہاں آ نکلا اور میری دانی
 کو اُس نے غائب مکہ شریف نزدیک رہا۔ ایک جگہ مقام کیا تورات کو
 خواب بڑا کیا: بکھتی ہوئی کہ ایک درخت سبز بہت بنیوں والا جو پر مایہ
 کر رہا ہے اور اُس میں ایک کھجور کا درخت پیدا ہوا ہے جس میں طرح طرح
 کی تازی بھجوریں نکلتی ہیں اور ساری عورتیں بنی سعد کی میرے چاروں
 طرف بیٹھی ہوئی ہیں اور کہہ رہی ہیں کہ اے تم ہماری بادشاہ یکم ہو پھر
 اُس درخت سے ایک خرما ٹوٹ کر میری گود میں آیا اُس کو اٹھا کر میں نے
 کھایا تھوڑے سے مٹھا تھا اور جب میں نلے میں آئی تو اور عورتیں مجھ سے
 پہلے قریش کے سردار اور الدار لوگوں کے بچے لے چکیں تھیں میں نے
 بت تلاش کیا کوئی ترکا نکلا نہ رہا میں اُداس بیٹھی تھی کہ اتنے میں ایک

اور بڑی شان و آبرو کی صورت میں آ یا اور کئی لگانے
 عورتوں کو تمہارے مین تولی دودیا۔ انہوں نے باقی رہی سے جو ہمارے رکے
 کوئے میں بند می سے ہواں اٹھی کہ میں باقی ہوں انہوں نے۔ اور پوچھا
 مین نے کہا کہ مین کو بلکہ آتے ہیں بہ سکر مسکرانے اور نہالے حلیہ میرا
 ایک رکھتا ہے جس کو نہ مرے۔ ہاں توں نے اس کے متیم جان کر نہیں
 تو اگر لے گی تو بھوکا رہے گا۔ یہ کہ مین نے اسے خاوند سے مشورہ کر کے
 عرض کیا بہت اچھا مین اس ارادے کو مان گی تب مین راسی ہو گئی تو وہ
 بنگلو اپنے گھر نے کئے وہاں جائز یہ دیکھتی ہوں کہ ایک خوب صورت بیوی
 بیٹھی ہے جن کا چہرہ چودھویں رات لے پانڈ کو طرح چمک رہا ہے مجھو
 انھوں نے بہت تعظیم سے بٹھایا اور اس مکان میں لے آئیں جہاں حضرت
 رہتے تھے مین نے دیکھا کہ آپ کوئی کپڑے مین جو دودیا سے زیادہ مفید
 تھا اور مشک کی خوشبو اس سے آتی تھی بہتے ہوئے ہیں اور آپ کے
 نیچے سہرا طلس کا پھونکا ہوا ہے مین دیکھتے ہی بی بی سے رات اور سہرا
 و جمال پر عاشق ہو گئی حضرت سوتے تھے مین نے چاہا بکاؤں پاس جا کی
 آہستہ سے ہاتھ اپنا حضرت کے سینہ مبارک پر رکھا حضرت مسکرانے اور
 آپ کے منہ کھول کر میری طرف دیکھا مین نے دونوں آنکھوں کے نیچے مین پر
 دیا اور گود میں لے لیا اور اپنا دایہ پیچھا پیچھے سے مین دی اپنے

و وہ پیادہ پھرتے پائے بائیں چھاتی شہر درخت سے وہ چھوڑا
 تھیں میں نہ لی اور رضاعی بھائی کے لیے چھوڑ دیا قرآن و باران
 انسان پر پھر آمنہ خاتون نے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو
 دانی علیہ کو سونپا اوکھائی زمین اپنے بلرک کرے کو اپنی تلکھون کی شک
 کو تم لو سوچو تمہوں دیکھنا اس کو پیار سے پالا اسی سون کی تکلیف نہ ہو
 دانی علیہ علیہ کرنا ہیوی میرا اپنے پیار سے مجھ کو اپنے تیرا دھان سے
 اس دھان کی تم نے بکر ہو اس پیار سے مجھ کو کس بات کی تکلیف نہ ہو
 دانی علیہ

سیو دور و دور زبان کرو قربان نام پاک محمد پہ جان کرو
 اجا می زبان یہ زبان کی سلام ہی من محمد اس نام کے کیا پیار نام
 سے یہ دانی علیہ کہ تین کہ سب میں محمد کو لے کر کے سے چو اور اپنے
 گھر کو آئے ہی بہ تیرا ملے پن سے بل میں ملنی تھی آپ کی برکت و
 یہ زبان پہ لکھ کر ہے یہ زبان سے آگ بڑھ گئی توفیق والی عورت
 نولین کہ اے صیغہ یہ زبان سے پہلے یہ سوری میں نہیں نکاتی تھی زبان
 سے کہ جان سے بہ بہری سوری ہوئی تم سے خدا کی ہر
 پر غلام انبیا صلی اللہ علیہ وسلم سوار ہیں نظم

لے سیو دور و دور زبان کرو | قربان نام پاک محمد پہ جان کرو

[illegible]

انہیوں سے دیکھتی تھیں اور گلے لگا لیتی تھیں اور کہتی تھیں نظم

اے شمس خنکے اے بد رنگ اے میرے پیہر صلی علی

ہے سب سے فزون تر تیرا اے میرے پیہر صلی علی

تیرے دانتوں پر قربان ہے درہ لہرے لب فانی ہے حق میر

تیرے پیہر صلی علی ہے مشک خنکے اے میرے پیہر صلی علی

لئے ہیں تجھے سب عالمی جان ہے جسم جان نور و روان

کہا زمان نے کیا رہبر اے میرے پیہر صلی علی

آئینہ کوئی بھی تجھ سا خدا کی تیرے عرش پہ طے مالتو ہی قوم

تجھے کر رہی ہیں دیکھنے والے میرے پیہر صلی علی

محبوب خدا مطلوبہ جان خدا ہے اس سحر زمان

اگر تیرا ہے زندہ دیر تیری تیرا ہے میرے پیہر صلی علی

سزا تیرے سلفی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا وہ بدناما خدا کی آنکھوں

میں سما یا ہوا عجیب آئینہ بند کرنی تھیں وہ مہربان تھی کی طرح اعلیٰ

آئینہ رستی تھی وہاں جاؤں اس صورت پر ہم

اے بیو دور کہ ورنہ زبان کروا آبریاں نام پاکیا نسیم پہ بار بار

جاری زبان پہ بن تلک کی سلام نہا میں قصہ اس کی نام سے پہچان

اے سنو دانی حلیمہ فرماتی ہیں کہ حضرت نے اور کون کی طرح چھوئے

پر کبھی نہ ضرور اور پیشاب نہ کیا اور کپڑے آپ کے کبھی اس سے نہیں بھرے
 اور جو وقت پیشاب اور با ضرور کا وقت تھا اس سے اسے رستہ کی طرف
 سے آ کر حبشین حضرت کے منہ دھوئے گا ارادہ کرتی آپ بہ پیشاب نہ کرتے
 موصول جاتا اور اگر کہیں سے بہ بن حضرت کا ٹھکانہ جاتا تھا وہ فتنے پر پیادہ
 تھے اور آپ کے مجوس، کو بھلاتے تھے اور رات کو آپ چاند سے نہیں
 کرتے تھے اور چاند بھی حضرت سے باتیں کرتا تھا کہ ہزار شاہزادے ہتھ
 اڑھبہ نہ سو جاتا تھا لگتا ہے کہ ایک دن حضرت کے پیچھا جان عباسؓ بھی
 اتنے دنے حضرت سے، پوچھا کہ جب تم دانی عنہ کے پاس جاؤ تو
 کے پیچھے سے دیکھا کہ تم چاند سے باتیں کرتے ہو، وہ حضرت سے
 کہہ رہا ہے وہ نیابت میں رہا ہے، حضرت نے فرمایا تمہارا بیٹا
 بندہ سو اٹھا، اس نے دروغ روایا بتانا چاہا مذلیلہ روئے ہو سکا
 نہ کرتا تھا، حضرت نے روایا کہ تمہارے آسوا کا زمین پر گرے گا
 زمین پر گھاس نہ آئے گی نظر

اسے سب دور و دور دان کرہ | اور یہاں سے یہ چوہان کرہ
 جاریاں ہیں ملک کی یہ سب زمینیں ہیں اس کے یہاں یہاں
 اسے جو عورت ایک دین میں ہے، اسے جو عورت ایک دین میں
 برتتے ہیں وہ ایک دین میں ہے، اسے جو عورت ایک دین میں

... مینے میں کھنپون چلنے لگے میرے مینے میں کھڑے ہوئے پھلے
 جو تھے مینے دیوار پر ہاتھ رکھ کر چلنے لگے پانچویں مینے پانچویں کے دروازے
 چھی طرح حضرت چلنے پھرنے لگے اور بائیں کرنے لگے لوگوں نے آپ سے
 پوچھا کہ تم لوگ ہو فرمایا میں محمد بن عبداللہ بن عبدالمطلب ہوں قرآن

جاؤں اس پیارے محمد کے نام پر نکلے

سے بی بی وود کو ورن زبان کرو	قرآن نام پاک محمد پہ جان کرو
میں نے بتایا ملک کی سلام ہی	میں نے اس ہی نام کے کیا پیارا نام

... سست کی عمر تین برس کی ہوئی سست نے دانی سلیمہ سے پوچھا

اما جان دن کہ میرا چہرہ کمان جاتا ہے دانی سلیمہ

بولی مان کسے پہ صفت دانی	دہ تیرا دودھ شریکا بھائی
بکریاں دن کو چرتا ہے وہ	شام کو گھر میں پھرتا ہے وہ
ون کو جو تھکتا ہے	کھر کے کاہوں میں چنسا رہتا ہے

یہ حال سنا کر حضرت نے اپنی زبان مبارک سے فرمایا میں بھی کل سے بکریاں
 چراتے اس کے ساتھ ساتھ جاؤں گا اور بکریاں پراؤں گا دانی سست یہ
 شکر کے لکیر سے میری زبانوں سے نور سے یہ ہے دل خندک
 تیری صورت پر میری جان دیتی ہو یہ جلو آنکھوں سے سیو سر نہ روان
 دانی سلیمہ کھڑی کھڑی یہ باتیں کہتا تھا میں حضرت توجاں میں ورستے تھے

آخر حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے دو دودھ شریکے جمال کے ساتھ جنگل کو بکریاں چرائے اور یہی جنگل ان کے لئے نظر

باہر بیسیہ و زوگہ روزہ بان بکرو	قربان بنام پاک محمد سے پہ جان کر
جاری زبان پر حق و کمال کی سلامتی	میں جس کی نام کے کیا یاد نام ہی

اے بنو جب حضرت نے باہر جانے کا ارادہ کیا اللہ تعالیٰ نے حضرت جبرائیل کو حکم دیا کہ اے میرا بیٹا آج میرا پیارا۔۔۔ محبوب باہر جانے کا ارادہ کیا ہے جنگل کو باغ ساز و بہشتوں کی خوشبوؤں سے عطر کا دھواں بہر زنی میں چھوٹیں آئے برکی بھل جانے راستے میں کوئی کانٹا نہ ہے ہر طرف سبزے کی محفل پہنچے جانے اُس پر میرا پیارا قدم رکھ کر چلے جڑوں جاتے بادل کا سایہ سے دستوپ نہ لگتے پائے علم ہوتے ہوا وہ جنگل بہشت کا نمونہ بن لیا۔۔۔ و کلیان کمال لبت بہ شہون سے بہشت کی نہریں ابل میں جہ۔۔۔ دیکھ بزمہ لکھ اب وہاں بلخ و بہار ہے کتنی پیدائیں جیسی ہے زمین مویا ہے مارا بن بھولوں کی خوش جو سے مسک رہا ہے ہر شاخ گل پر بلبل ہزار داستان حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کون تار و سار کی دنیا کی آمد کا ہے شو۔	انہیں جو کہتی ہیں چوچو شاخ شاخ
ہیماں کے گھاس کی چوچو شاخ شاخ	انہیں کہتے ہیں شاخ شاخ شاخ

ان کے سر پر تاج اور درود عالم نے پایا شان تلوخ

بھائی رضاحی کے ساتھ باہر جانے لگے

پہلے قدم پر اپنی آنکھیں پھا دیں زمین پر قدم رکھنے نہ دیا

ہر سانس پر کر یا اس نورانی صورت کو جو بیل بوٹا دیکھتا تھا درود

پر ہر لمحہ کمر سلام کرتا تھا ہر پھول پیاسل علی گھر ادب سے کلام کرتا تھا گھر

انے بیو درود کو دروزان کرو

قربان نام پاک محمدؐ پہ جان کرو

علائی زبان یہ جن و ملک کی سلام ہی

میں تھا اس ہی نام کے کیا یا نام ہی

اے بنو جبرائیل طرح باہر جاتے حضرت کو دو بیسے گزے نو ایک ن

دانی علیہ السلام کا بیٹا ہوتا ہوا کھڑا یا اور اپنی اما جان سے کہا کہ کیا بیٹھی ہو

بھائی محمدؐ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی جبرائیل کا کام تمام ہو

دو آدمی بزرگ پڑے پہنے ہوئے آسمان سے اُٹے اور ان کو زمین سے اُٹھا کر

پھاڑ لے گئے وہاں جا کر چھری سے پیٹ اُنکا چیرا خداجانے اب ان کا

کیا حال ہو گا دانی علیہ السلام یہ سنتی رہتی پستی جنگل کو بھاگتے وہاں پہنچ کر

کیا دیکھتی ہیں کہ حضرت محمدؐ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پھاڑ لے

پہلے پہلے میں ان کے پاس جا کر بلاتین دینے لگیں اور کہنے لگیں وای

چاندن گریبان ہمارے پیاری صورت پر کون تو تھما دے دھمتوں کا کہ

سال ہوا کہ تو نے بھائی کو دیکھا ہے تو دیکھ کر کہہ دے کہ

کہ انا جان دو فرشتے آسمان سے آئے تھے ایک کا نام جبرائیل دوسرے کا نام
 میکائیل تھا انھوں نے میرے سینے کو چیر کر دل کو دھویا اور پھر اس میں
 نور بھر کر چلے گئے جولو کچھ خلیفہ نہیں ہوئی دانی علیہ نے یہ حال سُن کر
 حضرت محمد مصطفیٰ علیہ السلام کی طرف سے آگے چلائی اور اپنے
 مگر میں نے آئین قربان اُس پیارے محمد علیہ السلام کے والد کو دیکھ کر

اے بیویو درد کو وردِ زبان کرو	قربان نام پاکِ محمد پہ جان کرو
جاری زبان پہ بن و خاک کی سلام ہی	میرے پیارے محمد کی سلام ہی

آئے بنو یہ حال سُن کر اُن علیہ السلام نے مجھ سوچ سمجھ کر حضرت کو انکی
 انا جان کے پاس پہنچا دیا دانی علیہ نے یہ سُن کر ایسی محبت ہو گئی تھی
 کہ اُن دن اُن کی جدائی میں بے چین اور بے کمال رہتی تھیں حضرت کی
 صورت یاد کر کر روتی تھیں اور یہ کہتی تھیں اے میرے پیارے محمد اے
 میرے پیارے جبریل پھر بھی صورت دکھا دو دل کی آگ بجھاؤ بلکہ میں ہوں
 اور تم پر صدقے ہوں اسی بقیہ راوی من بانی عمر کا فی نظم

اے بیویو درد کو وردِ زبان کرو	قربان نام پاکِ محمد پہ جان کرو
جاری زبان پہ بن و خاک کی سلام ہی	میرے پیارے محمد کی سلام ہی

غرض کہ اے بنو جب حضرت کی عمر چھ یا سات برس کی تھی تو اُن دن
 انا جان حضرت کو ساتھ لے کر اپنے عزیز و مہربان سے ملنے گئے

مریہ طیبہ کو آئین اور ایک مینہ وہاں رہیں جب وہاں سے اپنے گھر گئے
 لیکن تو راستے میں مینے کے پاس آپ بیمار ہو گئے اور اسی جگہ انتقال کیا
 گیا۔ اسی جگہ جو اس سے ساتھ تھیں وہ حضرت کو کہنے لائیں اور ان کے
 گواہ جان جب المصطب کے سپرد کیا گیا عقب المصطب وہاں رہا۔ حضرت نے کہہ دیا
 اور نگہبانی کرتے تھے۔ وہاں آپ نے کہہ کر نانہ کھاتے تھے ایک برس کے
 بعد حضرت کے دادا جان کا انتقال ہوا وہ طاب اللہ ان کے چاہنے حضرت
 انیردین کی پچیس برس وہ عمر میں رہے۔ پھر لکھنؤ سے ہجرت کیا۔
 نے بیہودہ درود و دعا اور دعاؤں سے نام پر محمد صہ جان کر
 جاری زبان بجزن۔ باب کی ملازمہ۔ میں سے اس ہی نام کے کیا سارا نام
 ہے۔ بنو سچ جانور۔ ان کو کہ جو ایک بات دود و او بیڑا حیان اللہ تعالیٰ
 کے ہر ایک نبی کو دی۔ وہ ساری حویان اور ہزانیان سے
 حضرت علیہ السلام و اسم کو دربان جاذن ان کے نام کے
 جسکی تھیں حضرت کو دوسرے نبیوں پر ایسی بڑائی تھی کہ وہ سب ان کو
 پر توجہ کرتے تھے۔ دونوں زبان کی برت میں ہمارے حضرت دو طہا
 اور حارثہ کی ہر ایک زبان چہرہ میاں کہ بہمان کی خبر ہوئے کہ تینوں
 کا نہ ہو۔ بلکہ کہ باہر کے تھے۔ یہی جگہ کی ہجرت
 اپنی جگہ سے لے کر ان کے ان کے لوگوں کی طرح تھے

زمین و آسمان کے درمیان میں ایک ایسی جگہ ہے جہاں پر
 اللہ تعالیٰ نے ہر ایک کو اپنی مرضی سے ڈھونڈ لیا ہے
 اور ہر ایک کو اپنی جگہ پر رکھ دیا ہے۔

قرآنِ بامِ پاک	قرآنِ بامِ پاک
میں نے یہی نام لے کر کیا پڑھا تھا	میں نے یہی نام لے کر کیا پڑھا تھا

ہے بنو حضرت کی بڑائی آدم علیہ السلام پر ظاہر ہے کہ حضرت کے نام کے صدقے سے اُن کی خطا معاف ہوئی لیکن اسے کہ جب حضرت آدم علیہ السلام کو بہشت میں ٹوٹے شیطان نے بکلیا اور عذات آدم علیہ السلام نے گھیبوں کا دوا نہ اُس کے بکھانے سے کھایا اللہ تعالیٰ کی بخشش ہوئی آدم علیہ السلام بہشت سے زمین پر اتارے گئے گیہوں کھانے کی شرمندگی سے سو برس تک روتے رہے خطا معاف نہ ہوئی جب آدم علیہ السلام نے حضرت کے نام پاک کا واسطہ دیا اور یوں کہا کہ اے محمدؐ کے نام کے ساتھ سے میری خطا معاف کر اور اپنے پیارے حبیبؐ کے ذریعے سے میری خطا سے درگزر حکم آیا کہ اسے آدمؑ نے بتائے کہ اسے واسطہ دیا اور اُس نبیؐ کے نام کو شفیع لایا جس کے واسطے سے جہان کو رحم نہ پہنچا یا تیری خطا معاف کی

اے برہمچودر و دگور و زان رو قربان نام پاک محمد پھان کر

ہماری زبان چین و ملک کی سلام ہی | میں صد اس ہی نام کے کیا پکارا نام ہی

اے بنو حضرت آدم علیہ السلام کے آنگن میں ایک درخت تھا اس کی پتی پر
 میں پر نام : باریک حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا قدرت الہی
 سے لکھا ہوا تھا نظم

لے بیسیو درود کو در زبان کرو | قربان نام پاک محمدؐ پہ جان کرو
 باری زبان پہ جین و ملک کی سلام | میں صد اس ہی نام کے کیا پکارا نام ہے

اے بنو حضرت آدم علیہ السلام نے فرمایا کہ میری اولاد سے ایسا نمبر جس کا
 نام امد ہے سب پیشہ و ان کا سرزار ہوگا اس کو مجھ پر دو بڑا نیا ن بین
 ایک یہ کہ بیوی اس کی سر مشکل اور رنج میں اس کی مددگار اور ساتھی ہوگی
 اور میں نے اپنی بیوی کے سبب سے کیوں کا دانہ کھا یا بہشت سے نکلا
 دوسرے یہ کہ میں شیطان کے بہکاتے میں آ گیا اور کیوں کا دانہ کھا گیا
 پورے اللہ تعالیٰ اس کو شیطان پر غالب کریگا اور فتح دے گا کہ شیطان
 اس کے سائے سے بھاگے گا بنو حضرت نوح علیہ السلام نے فرمایا کہ

سایہ میں زبان سے بھی شیطان تو ستو کوں جانتا ہے قسم

لے بیسیو درود کو در زبان کرو | قربان نام پاک محمدؐ پہ جان کرو
 جاپی زبان چین و ملک کی سلام ہی | میں صد اس ہی نام کے کیا پکارا نام ہے

اے بنو آدم علیہ السلام کو اللہ تعالیٰ نے یہ فضیلت دی کہ اگر کو

چمکتے آسمان پر زندہ اٹھایا اور ہمارے حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اُن پر یہ بھلائی دی کہ خراج کی رات ساتون آسمان سے اوپر بلایا نظر

اے بیسیو درود کو روز بان کرو
 جاری زبان پر حق و ملک کی سلام ہو
 قربان نام پاک محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
 میں صد اس ہی نام کے کیا پیارا نام ہے
 اے بنو نوح علیہ السلام کی لکڑی کی تاوی پانی میں نہ ڈوبی اور ہمارے
 حضرت کے معجزے سے پھر پانی میں نہ ڈوبا دریا کے دوسرے کنارے
 سے ایک اشارے میں پانی پر تیرتا ہوا حضرت کی خدمت میں حاضر ہوا
 اور جہان سے آیا تھا پھر اسی جگہ پر پانی کے اوپر سے تیرتا ہوا چلا گیا
 جاری ہاؤن اس معجزے پر نظم

اے بیسیو درود کو روز بان کرو
 جاری زبان پر بن و ملک کی سلام ہو
 قربان نام پاک محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
 میں صد اس ہی نام کے کیا پیارا نام ہے
 اے بنو نوح علیہ السلام کو جب اُن کی قوم نے بت بتایا تو انھوں نے
 اپنی قوم کے حق کے میں بددعا کی اور ہمارے حضرت کو کتنا ہی کا فوج
 نشانیا اور تکلیف دی کہ جب حضرت نے ان کی بھلائی ہی کو دیکھی
 اے بیسیو درود کو روز بان کرو
 جاری زبان پر حق و ملک کی سلام ہو
 قربان نام پاک محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
 میں صد اس ہی نام کے کیا پیارا نام ہے

آئے ہو ایم علیہ السلام اللہ تعالیٰ نے اگل ٹھنڈی کی اور ہمارے
 چلے آئے علیہ السلام دیکھ پھر سرج کی رات اگل کے گڑے کو جو
 اور ان کے پیچ میں ہے برف مٹا کر کیا ایک صلابی کہتے ہیں
 میں رکھا تھا مجھ پر اُبلتی ہوئی، ایک گر پڑی تھی بدن میرا جل گیا
 دیکھو میری اما جان حضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں
 گئے کہ میں حضرت سرور عالم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنا قصہ
 میرے بدن پر ملا فوراً میں اچھا ہو گیا نظر

اے بی بیو درود کو ورد زبان کرو	قربان نام پاک محبت یہ جان کرو
جاری زبان یہ حق دُعا کی سلام	میں صد اس ہی ہم کے کیا پیارا نام

اے بنو حضرت یوسف علیہ السلام کو اللہ تعالیٰ نے ایسی خوبصورتی اور
 جمال دیا تھا کہ جب اُن کے چاند سے نکھرے نور کے ٹکڑے کو مصمصہ کی
 عورتوں نے دیکھا جو حضرت بی بی زینبہ کے لئے تھیں تو چونکہ چاند
 میں آئے ہوئے تھے اپنے ہاتھ کاٹ ڈالے اور ہمارے حضرت صلے اللہ علیہ
 وآلہ وسلم حقیقت میں ایسے خوبصورت اور باجمال تھے کہ حضرت یوسف
 علیہ السلام بھی تو جان سے اُن کی غلامی کا دم بھرتے ہیں نظر

جلا گیا اُن کو یوسف کو	نہیں زینبہ کو بوجہ خدا عزوجل
کوئی ہے پر نادان کوئی	نہیں کوئی کوئی کوئی

مخلوق میں یکتا ہوش و شناسا ہو | اب تو ان بعد از آپ سادھی شان محمد
 نبیوں میں ہے واللہ ہذا روشن محو | اباری ہے تیرا خلق پسند مان محمد
 محمد بنو داؤد علیہ السلام نے یہ پناہ ان نے تسبیح پڑھی اور ہمارے
 ہاتھ کے ہاتھ مبارک میں اور ان کے صحابوں کے ہاتھوں میں پتھر
 کے ٹکڑے اور انہوں نے تسبیح پڑھی نظم

اے بی بیو درود کو روز زبان کرو | قرآن نام پاک محمد پر جان کرو
 جاری زبان یزید ملک کی سلام ہو | میں صد اس ہی نام کے کیا پیار تانا
 اے بنو سلیمان علیہ السلام کو اللہ تعالیٰ نے یہ بڑائی دی کہ ان سے
 پندون نے باتیں کیں اور سارے حضرت اہل قرآن جاؤ ان کے نام
 پناہ پندون اور پندون اور پندون اور پندون نے باتیں کیں لکھا
 ہے کہ ایک دن ایک چڑیا ہوا میں اڑنی ہوئی آئی اور حضرت کے سر
 مبارک کے چاروں طرف قرآن ہو کر کچھ عرض کرنے لگی خدائے اپنے
 اصحابوں سے فرمایا کہ یہ چڑیا فریادی آئی ہے تم میں سے کسی نے اس کے
 پیچھے لپکے اور اس کو زور دین ڈالا ہے چاہیے کہ اس کے بچوں کو اس
 کے پاس چھوڑ دو (وای باؤ ان اس فریاد کے سننے پر) **نظم**

اے بی بیو درود کو روز زبان کرو | قرآن نام پاک محمد پر جان کرو
 جاری زبان یزید ملک کی سلام ہو | میں صد اس ہی نام کے کیا پیار تانا

نہ بنو ایک اونٹ کا بگلا اُس کے مالک سے بہتر ہے کیا کہ وہ اچھی
 طرح کام نہیں کرتا حضرت رسول مہجواں صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے
 اس کے پاس تشریف لائے اُس وقت سے حضرت کو سمجھتے ہو
 سجدے میں سر کرنا اور حضرت کے بھانپنے سے پھر اُسے کبھی شرمی نہ
 لی انصحابوں نے عرض کیا کہ یا حضرت سیون آپ کو سجدہ کیسے ہیں
 ہمارا نبی یہ بتاتا ہے نہ ہم بھی آپ کو سجدہ کریں حضرت نے فرمایا کہ سجدہ
 حد سے قحطالی ہی کو چاہیے اگر آدمی کو آدمی کا سجدہ کرنا درست ہوتا تو میرے
 عمو کرتا کہ عورتیں اپنے خاوندوں کو سجدہ کریں کیونکہ عورتوں پر خاوندوں کی
 طاقت براق ہے تمام عبادت سے بڑھ کے خاوندوں کی اطاعت
 کا ثواب ہے عورتوں کی نیکی بدی اور دوزخ جنت مزدوں کے فیصلے
 قدرت میں سے عورتیں دنیا میں بھلائی لیں اور عرصے پر بندہ تہہ تو
 رات دن عورتیں اپنے خاوند کی اطاعت ہی کرتی رہیں بیان تک کہ
 خاوند کے چہرے پر شکن بھی نہ آئے پادشہ (نور اللیخ) حباؤن
 اس فرمانے کے نظم

اے بیبہ رو دو کو رو زبان کرو	ہر ایک محسوس پر جان کرو
جاری زبان بہ جن و ملک کی سلام	میں صد اس میں نام کے کیا پیارا نام
نہ ہنسی نہ ہنسی ہے اپنے مالک کا	کہا کہ حضرت کو کیا کہ میرا تکبیر وہ

یہ کتاب ہے اور لکھانے کہ نہیں دیتے۔ حضرت نے اُس کے بارے
 میں یہ رقم اس کے ہاتھ آسان کروا دی۔ یہ کتاب ہے یہ
 یہ وہ ذات پاک ہے جو اس کے لئے مانوں سے کرین اور
 یہ ان کو کہہ رہا ہے کہ یہ ہیں جاننا اس بات کہ انہیں گشت
 میں اور ان کے لئے یہ ذات ہے اللہ تعالیٰ سے ضرور کرینگے اور
 یہ کتاب ہے یہ کتاب ہے یہ کتاب ہے

پندرہویں باب	پندرہویں باب
جہان و فون میں سیر و خاتمہ	حسرت و پیر بے دلی و مہم
آپ کہ تریں نہ اُن کی پس گ ضرور	میں نے دیکھے اک شمع پہ پہلنے والے
بعد مر نیلے کے بہت فتنہ منزل	آتش عشق تو میں تھے جل جا
	زاد راہ عشق مجھ مجھے لیوا نہ د

اے بنو ایک اونٹ نے حضرت عمرؓ کی کہ جس قوم میں مین رہتا ہوں
 وہ لوگ عشا کی نماز سے پہلے سو رہتے ہیں مین ڈرتا ہوں کہ
 بھی اللہ تعالیٰ اُس قوم کو عذاب کرے اور مین بھی اُن کی شامت
 عذاب الہی میں پکڑا جائے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
 نے اُس قوم کو بل کر پڑی تاکید فرمائی کہ عشا کی نماز بڑھانے سے پہلے
 کہ سو یا کر و نظم

اے یہودی و کوری و زباز کرو	قربان ہوں ہر ایک محمد پر جان کرو
----------------------------	----------------------------------

جادی زبان پر ہنر و نگ کی شکوہ نہی | ایں غنڈہاں ہی ہمارے کیا بیان مہربان

تے بنو ایک جھڑی نے کبھی چرواہے کی بکری کو پادیا تھا چرواہے نے
دوڑ کر اٹھ سے بکری کو پھڑایا پھیرے کو خدائے زبان دی چرواہے
سے یوں کہنے لگا کہ خدائے مجھ کو رزق دیا تھا تو نے کیوں چھین لیا پھیرے
کے بولنے کا چرواہے نے اپنی ہاکیا تب بھیرے نے یوں کہا کہ پاپی پنہ
کی بات نہیں جو میں بولتا ہوں بڑا اپنی ہا یہ ہے کہ محمد بیٹے عبد اللہ کے
صلی اللہ علیہ وسلم خدائا علم نوگون کو شانتے ہیں اور یوں میر
ایمان نہیں دیتے ہیں یہ سنکر اس چرواہے کو اور بھی اپنی ہا ہو : وہ حضرت
محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حضور میں حاضر ہو کر یہ سارا حال کہا

اوسایان لایا لکھم

سے بیسیو درود کو و ر زبان کرو	قریان نام پاک محمد پہ جان کرو
براری زبان یہ جن و ملک کی سلام	میں صد اس ہی نام کے کیا پیارا نام

تے ہو یک بھڑیا ہرن کے پیچھے دوڑا ہرن بھاگ کر کچھ کے حرم میں
یا کو : وہ جھڑیا زبان سے وہاں ٹوٹ چلا تو ابوسفیان خوب کے نیچے
او سوٹا پیتے پیتے وہاں بھرتے تھے بڑا اپنی ہا کیا کیا کہ یہاں
سے بیٹے ہرن کے چھوڑنے چلے حال ان دونوں کا بھڑیے نے دیکھ
کر کہا یہ بات کہ اپنے ذہن میں ہے جو میں ہرن کو حرم میں نہیں لے سکتا

ایسی جگہ پر جہاں نبی کریم ﷺ نے اپنے اہل بیت علیہم السلام کو بوقتِ شام کو بشت کی طرح بکھڑے کیا اور تم و زنی کی طرف جاتے ہوئے نظر

اسے بیہودہ و زور زبان کر رہا تھا۔

جاری زبان پرین و مالک کی سلامی

ان کے لئے حضرت حنفیہ پیا جان حضرت کے ایک دن شکار کے لئے جنگل کو

تشریف لے گئے اور بہرن کے پیچھو دوڑے ہرنے کہا کہ تمہارے پیچھے کو

کفار و کھ دیتے ہیں تم کو اپنے پیچھے کی مدد کرنی چاہیے نہ کہ مجھے، مرنایہ

نہتے ہی حضرت حمزہ ایمان لائے اور حضرت رسول مقبول سلمے اللہ

علیہ وآلہ وسلم پر جی جان سے مدد کرتے ہوئے نظر

کے بیہودہ و زور زبان کر رہا تھا۔

جاری زبان پرین و مالک کی سلامی

ان کے لئے حضرت حنفیہ پیا جان حضرت کے ایک دن شکار کے لئے جنگل کو

تشریف لے گئے اور بہرن کے پیچھو دوڑے ہرنے کہا کہ تمہارے پیچھے کو

کفار و کھ دیتے ہیں تم کو اپنے پیچھے کی مدد کرنی چاہیے نہ کہ مجھے، مرنایہ

نہتے ہی حضرت حمزہ ایمان لائے اور حضرت رسول مقبول سلمے اللہ

علیہ وآلہ وسلم پر جی جان سے مدد کرتے ہوئے نظر

کے بیہودہ و زور زبان کر رہا تھا۔

جاری زبان پرین و مالک کی سلامی

و دودھ نہیں پیا تھا کہ یہ آدمی کچھ لایا یا نہ لایا اللہ جو آپ مجھے چھوڑ دین
تو میں اپنے خون کو دودھ پلاؤں نہیں تو وہ سر جائین گے سرت سے
فرمایا کہ تو پھر بیان آجائے گی بہرٹی سے عرض کیا کہ اگر نہ آؤں تو خدا مجھ
عذاب کرے پس کہ حضرت رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو چھوڑ دیا وہ جا کر دودھ
پلا کر پھر آئی حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسی طرح اس کو پھر باندھ
یا اتنے میں وہ آدمی بھی ہلکا اور حضرت سے عرض کیا کہ مجھ سے کچھ
ارشاد فرمائے گا حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اس بہرٹی
کو چھوڑ دو اس نے چھوڑ دیا وہ بہرٹی چھل میں دوڑتی جاتی اور یہ

اسی قسمی نظم

کب شاہ کیسکتی ہے ساری خدائی آپ کی	کرات اللہ قرآن میں بڑائی آپ کی
پاؤں سوا بھی نہ رکھوں تخت شاہی پر بھی	میکول جلتے اگر شاہ کدائی آپ کی
یونہی تقدیر میں ملت ہے وہ مجھ پر شاہ	کہ امت رکھتی ہے حاجت روانی آپ کی
خمس کش سے من اپنے تنگائی ہوں	یا رسول اللہ دیتی ہوں دہائی آپ کی

اے بنو خبیر کی لڑائی فتح ہوئے کے بعد ایک عورت ازگوش نے حضرت رسول
مقبول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پھینکین حضرت صلی اللہ علیہ
وآلہ وسلم نے اس سے پوچھا کہ تیرا کیا حاجت ہے میں نے عرض کیا کہ مجھ کو
سکھائیں اللہ تعالیٰ سے پھر نہ دعا کی گئی تھی اس لئے کہ وہ ازگوش پیدا کیے

اور ان پر سولے انبیاء علیہم السلام کے کوئی سوا نہیں ہوا ایک مین باقی رہا
 وہ ان انبیاء و رہبوں کے حضور مجھ پر سوار می کریں حضرت نے فرمایا آپ تک
 تو کہاں تھیں اس نے عرض کیا کہ میں ایک یہودی کے پاس تھا مگر آپ تک
 اگر کوئی نہیں ہے۔ پتا اوپر سوار نہیں ہوئے دیا پھر حضرت صلی اللہ علیہ و
 آلہ وسلم نے اُس دراز گوش کو اپنے پانس دکھا اور بیٹھا اُس کو کہنے لگے
 بے ایمان کو بدنام ہوتا تھا اُس دراز گوش کو بلانے بھیجتے تھے وہ اُس کے
 گھر پر جاتا اور سرور تائب وہ شخص خسر سے نکلتا تو اشارے سے اُس کے
 کتالہ حضرت سے در کائنات صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم تم کو یاد کرتے ہیں
 بعد وفات حضرت کے وہ دراز گوش بڑے رنج و غم سے کنوین میں گر کر
 بسنے جب حیات حضرت کی نعمت میں جان دین تو ہم جو انسان ہیں کیونکر
 اپنا جان و مال حضرت کے نام پر نہ داریں نظم

یہ بیسیو درود نو روز بان کرو	قربان نام پاک محمدؐ پہ جان کرو
جاری زبان پہ جن دیک کی سلام	میں صد اسری چمکے یہاں آگ
اے ہنوجب حضرت کے نبی ہونے کا وقت نزدیک آیا تو جس روز	
بیتھر کے پاس سے حضرت رسول قبول صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم جانے کو	
وہی نسبت تھا نظم	

ہزار وچ کو کہ کھلا سالت میں کلا میں کلا
 تیار ہوا کوئی گل سرو عاتق ہوتا ہے

اے بیوہ درود کو در زبان کرو

جاری زبان پہ جن و ملک کی سلام

اے بنو ایک درخت کو حضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جنگل کے کنارے

سے بلایا وہ درخت وہاں سے چل کر حضرت کے حضور پہنچا حاضر ہوا اور

تین بار گواہی اس بات کی دی کہ آپ اللہ کے رسول ہیں یہ کہہ کر پھر اپنی

جگہ پر چلا گیا اصدقے جاؤں اُس بلاتے کہے اللہ کہیں میں بھی وہ بائیں

بلائی جاؤں نظم

مجھے پناؤخ انور دکھا دو یا رسول اللہ

بہتہ ہی بڑھ گیا میرا دفتر میرے عیساں

کہاں دُرجہ دن میں شہ گدا ہو کر تھا رامین

کہاں تک بھر کو صد اٹھائے یہ دل نکلیں

اے بنو حضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک بستی کو بلایا وہ درخت سے الگ ہو کر حضرت

کے پاس آئی وہ گواہی دینی اس بات کی آپ خدا کے رسول مقبول ہیں

اور پھر حضرت نے اشارے سے وہاں جا کر درخت میں چل گئی رواری

جاؤں اُس اشارے کے کہے اللہ کہیں میں بھی اشارہ یاؤں نظم

اے بیوہ درود کو در زبان کرو

جاری زبان پہ جن و ملک کی سلام

قرآن نام پاک محبت پہ جان کرو

میں صد اس بی نام کے کیا پیارا نام

حضرت جابرؓ آپ کے صحابی تھے آپ کی دعوت سن کر آپ کے پیچھے گھامی
 طبع بطن کے محمد محمدہ پکوانے اور ایک دنہ فریہ فریہ کیا حضرت جابرؓ کے
 صاحب زادوں نے آپ کو دنہ فریہ فریہ کرتے دیکھا جب آپس میں کھیلنے
 لگے تو ایک بھائی نے دوسرے بھائی کو ذبح کر ڈالا جب ان نے دیکھا
 جس نے ذبح کیا تھا وہ بھی بھیرا کے کوٹھے سے گزرتا تھا وہ دونوں بڑے
 ایمان بخت تسلیم ہو گئے لیکن اُن کے والدین ایسے سابر تھے یہ کسی پرہیز
 کرنے کا باب آپ دعوت کھانے تشریف لائے اور دسترخوان پکھایا گیا
 اس وقت حضرت جبریلؑ نے سارا واقعہ آپ کو سنایا آپ نے حضرت جابرؓ
 سے فرمایا کہ اس دسترخوان پر اپنے صاحب زادوں کو لاؤ حضرت جابرؓ
 بہت حیلہ سوال کیا کہ کہیں کھیلنے گئے ہوئے ہیں حضرت نے فرمایا کہ
 جب تک تمھارے صاحب زادے دسترخوان پر نہ آئیں گے کھانا نہ کھاؤ
 مجسور ہو کے دو بیٹوں کا حال عرض کیا آپ نے فرمایا ایمان میں
 بہانہ بردہ نہ لاشان رطبی ہوئی تھیں آپ کو لے آئے آپ نے اُن دونوں
 کی طرف اشارہ فرمایا کہ اٹھو پیلو دسترخوان پکھایا ہے چل کر کھانا کھاؤ
 اللہ کی قیامت سے دونوں صاحبزادے پلنگ پر سے اٹھ کھڑے ہوئے
 اور آپ کے سامنے دونوں صاحبزادوں نے بیٹھ کر حواہر آپ کے کھانا
 کھایا یہ آپ کا ادنیٰ سحر ہے

ان کی کنواری بیوی کی قدرت سے کہ اس نے گناہ نہ کیا تھا تو جہنم کے آگے پہنچا
 ہوئے جب بڑے ہوئے تو بادشاہ کا بیٹا اگلا سا تھا وہ مر گیا جب بلائے تو
 تو آپ نے فرمایا کہ تم پاؤنی یعنی اٹھ میرے حکم سے حضرت میرے
 السلام ہوئے کہ اس طرح زندہ کرتے تھے کہ اٹھ حکم اللہ سے بیان شمس
 نے کہا کہ تم پاؤنی میرے حکم سے اٹھ اب دیکھو خدا کی قدرت ہے وہ لڑکا
 ابھی تھا اور زندہ ہو گیا اللہ تعالیٰ نے حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
 کی امت میں ایسے ایسے نوگن پیدا کر دیئے جو کسی کی امت میں ایسے لوگ
 پہلے نہ آئے اب ہوں کے لفظ

بے بسی و دور و دور و دور کرو	قربان نام پاک محمدؐ پر جان کرو
ہادی زبان پہ جن و تلک کی سلام	نیزن سے اس ہی چم کے کیا پیارا نام

آئے بہو ایک لڑائی میں حضرت تشریف لے گئے تھے وہاں ایک بڑھیا کا
 رٹکا شید ہو گیا تھا جب حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پا کر بہنو شہید
 میں لوٹ آئے تو اس بڑھیائے حضرت سے آکر اپنے رٹکے کی خیریت پوچھی
 حضرت نے فرمایا کہ صدیق اکبرؓ سے پوچھو اس بڑھیائے حضرت ابو بکر
 صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اپنے بیٹے کی خیریت پوچھی حضرت ابو بکر
 صدیق نے فرمایا کہ تیرا بیٹا ہے آتا ہے تھوڑی دیر میں اس کا بیٹا لٹکا
 ہے بھگتا ہوا آگے بڑھا ہے لوگ یہ حال دیکھ کر حیران ہوئے

یا اللہ یہ تو کا ہمارے شہید ہوا تھا ہم ذن کر کے آئے تھے یہ
 کس طرح زندہ ہو کر آگیا تپ تپ بھگوان آئی کہ نامے صدیق نے
 کبھی جھوٹ نہیں بولا تھا ہنسے اُس کے جھوٹ کو سچ کر دکھایا یہ مرتبہ ہزرت
 صدیق نے حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اپنا جان اور مال
 قربان کرنے سے پایا بنو جب دادا جان کا یہ حال تھا کہ جی جان حضرت پر
 قربان کرتے تھے تو اُس کا کچھ تو اثر ہم میں ہوتا چاہیے نہیں نہیں دادا جان
 کی طرح اپنا جان اور مال سب حضرت پر دانا چاہیے

اے بیسیو درود کو در زبان رو	قربان نام پاک محمد پہ جان کرو
جاری زبان چچن و ملک کی سلام ہی	میں شہد اس ہی نام کے سینا پیار انا شہ

اے بیو ایک عورت نے خواب میں دیکھا کہ اُس کے سر کا ستون گئی بگڑ چکا گیا
 خاوند اُس کا گھر میں نہ تھا وہ گجراتی ہوئی حضرت علی کرم اللہ وجہہ کے
 پاس گئی اور اُن سے اس خواب کی تعبیر پوچھی انہوں نے فرمایا کہ تیرے
 خاوند نے اس جان سے انتقال کر لیا یہ سن کر اُس کے ہوش اڑ گئے اور
 بھاگی ہوئی عنہ بت صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس آئی اور اُن سے
 وہ اپنا پریتا راز خواب بیان کیا انھوں نے پہلے تو وہی کیا جو حضرت
 علیؑ نے فرمایا تھا اور پھر گما کہ تو خدا کو یاد کر اور غم نہ کہتا تیرے شوہر کو
 اللہ تعالیٰ زندہ کر کے بھیج دے گا مگر اُس عورت نے کئی کئی دنوں اور گرتی

بڑی حضرت علیؑ علیہ وآلہ وسلم کے درمیان حاضر ہوئی (یا اللہ) یہ
 خدا کا بڑا بندہ کو بھی نصیب ہوا جس طرح دادا جان نے جی جان قربان کیا
 ہے میں بھی قربان کروں گا اور چلا گئے بولی حضرت میری فریاد سناؤ اور
 میرے دل کے زخم پر تسلی کا سر ہم رکھو میں نے ایسا تراب دیکھا ہے کہ
 میرے گھر کا ستون بچھ گیا ہے حضرت احمد قتبہ امیر مصلحین علیہ السلام
 علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تیرے خواب کا حال مجھ سے حضرت جبریلؑ نے
 سب بیان کیا ہے پہلے تو علیؑ تیرے لئے پاس گئی جب انھوں نے کہا کہ تیرا
 شوہر مر گیا تو اسی وقت اس کی قبض ہوئی تھی پھر تو نے ویدق اکبر سے
 تعمیر ہو چکی اور صدیق اکبر نے کہا کہ تیرا شوہر زندہ آلیگا اسی وقت اللہ
 تعالیٰ اس کو زندہ کروا دیا میرے اصحاب دونوں بچے ہیں اور دونوں
 کی خاطر اللہ کو منظور ہے واری جائون ان اصحابوں پر لفظ

قرآن نام ہو کہ محمدؐ یہ جان کر و	سے بیہودہ و دور و زبان کر و
میں سے کہہ دے نام کے کیا پیارا نام	جاری زبان چین و ملک کی سلام ہے
اے نبی حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی دم کی برکت سے اندھے اور کوڑھے	اچھے ہوتے تھے بیماروں کو شفا ہو جاتی تھی بارے حضرت علیؑ علیہ السلام
اور کہ وہ دم کی برکت سے بھی اندھے اور کوڑھے اچھے ہوتے اور	یہاں سے منظر نامی لفظ

اے بیہودہ رو دو کو در زبان کرو
جاری زبان پہ جن و ملک کی ستارہ
لئے بنو ایک دیو دی حضرت سب بڑی دشمنی رکھتا تھا اوداس
شامت سے اللہ تعالیٰ نے اُس کو اندھا کر دیا تھا اُس کی ایک لڑکی بڑھاپا
بھاگو ان اور عقلمند تھی حضرت کے نام پاک پر جی جان سے پڑھتا تھا
روز اُس نے اپنے باپ سے کہا کہ اس شہر میں ایک عورت ہے جو کسی
کو خاک کی چکی بھی دے دیتا ہے تو وہ اچھا ہو جاتا ہے مگر تم کہتے ہو کہ
آنکھوں کے واسطے اُس سے کچھ رو دیا دینی یہودی نے کہا کہ اچھا جی ہاں

دوڑا کر قدسوں پر گر پڑی اور کہنے لگی نظم

اے بیہودہ رو دو کو در زبان کرو
جاری زبان پہ جن و ملک کی ستارہ

لئے بنو ایک دیو دی حضرت سب بڑی دشمنی رکھتا تھا اوداس
شامت سے اللہ تعالیٰ نے اُس کو اندھا کر دیا تھا اُس کی ایک لڑکی بڑھاپا
بھاگو ان اور عقلمند تھی حضرت کے نام پاک پر جی جان سے پڑھتا تھا
روز اُس نے اپنے باپ سے کہا کہ اس شہر میں ایک عورت ہے جو کسی
کو خاک کی چکی بھی دے دیتا ہے تو وہ اچھا ہو جاتا ہے مگر تم کہتے ہو کہ
آنکھوں کے واسطے اُس سے کچھ رو دیا دینی یہودی نے کہا کہ اچھا جی ہاں

اور اپنی حکیم سے ایسی دوا لاؤ جس سے میری آنکھیں کھل جائیں اور مجھ کو
 سب کچھ دکھلائی دیئے لگئے وہ راکھی اباؤت پاکر حضرت رسول مقبول
 صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں (قریان جاؤں اُن کے نام پر)
 آنکھوں سے چل کر حاضر ہوئی اور بڑے ادب اور تعظیم سے حضرت کے
 پاؤں کی خاک پاک کو اٹھا لائی اور اپنے باپ کی آنکھوں میں لگائی اس
 خاک پاک کے لگتے ہی اُس کے دیدے کھل گئے ایسا دکھلائی دینے لگا
 کہ انا بھری رات میں دھاگھا ڈال دیتا تھا جب یہ روشنی اُس کی آنکھوں
 میں آگئی تو اُس نے اپنی راکھی سے پوچھا کہ سچ بتا تو یہ دوا ایسی اچھی کہا
 سے الٹی تھی تو آنکھوں میں لگاتے ہی میری آنکھیں کھل گئیں راکھی نے
 ہاتھ باندھ کر عرض کیا کہ میں کہہ نہیں سکتی کہ بیان سے دوائی لاتی ہوں اگر
 جان کی امان پاؤں تو عرض کروں یہ وہی نے کہا مہی کچھ ڈر نہیں سچ کہ
 جہان سے دوائی لاتی ہے راکھی نے عرض کیا اب ان پاک لڑکیوں
 قدموں کی۔ ہے جن کو عرش اعظم نے اپنی آنکھوں سے لگا باپ سے پڑھا
 اگر نہ پیدا کرتا اللہ تعالیٰ اُن کو نہ پیدا کرتا۔ نیز یہ آسمان اور بھو سب کو
 وہ ذات پاک رحمتہ الباقین شفیع ہر دوسرا ہے اُن کے پاؤں کی خاک ہر
 درد کو دوا ہے اُن کا نام پاک محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہے
 جسے بیورد و زکورد و زبان کرے قریان نام پاک محمد پر جان کر

پارنی ران چرت و گیت کی سلامی | این صدمہ اس ہی م کے کیا پیارا نامہ
 سے بنو حصہ کی نامہ نہ ہے یہودی کے آگ لگ گئی تھیں بھن کر کو میلہ
 ہو گیا چنچھا کر پور دھڑکیں نہ تھیں کو جان سے پیارا جانتا تھا ہر طرح تیرا کہن
 مانتا تھا تو نے یہاں سے کیا جو باپ دادا نے دین کی ناک کافی اس کے
 نو مین اندھا ہی رہا تھا یہ ہر چھری بھگتی تو اپنے دیدہ و نہایت
 کی تپ پھری کو آٹھواں دہائی تھی اُن آنکھوں کو اور
 بھی نور علی ہو کیا پھر تو یہو نی بستہ ہو گیا یہاں چنچھا یا غصے
 میں آیا چھری کو دھڑکیں آٹھواں دہائی تھی اُن آنکھوں کو اور
 نور آنکھوں میں آٹھواں دہائی تھی اُن آنکھوں کو اور
 سی طرح ساٹ بار یہودی نے اپنی آنکھوں میں پیریاں ماریں جب
 چھری نکالتا تھا تو نور آنکھوں میں پاتا تھا اشعار

بڑھاتا تھا دوس دوں خدا نور بھی	نکالتا تھا جون چھری پر چھری
نکالتے جو تو آنکھیں ہفت بار	نکالتے گانے کا فسر نا بکار
نگی ان میں ہے خاک اپنے سے بھی	نکالتے گانے کا فسر نا بکار
یہودی نے جب یہ آواز غیب کی سنی اس کے دل کی آنکھیں کل	نکالتے گانے کا فسر نا بکار
نکالتے گانے کا فسر نا بکار	نکالتے گانے کا فسر نا بکار

نکالتے گانے کا فسر نا بکار | نکالتے گانے کا فسر نا بکار

[illegible]

اگر تگارسوں اور خطاوار ہوں	سزا جو کہ دو مہین سزا وار ہوں
تبی تم ہو پیارا خدا کے رسولؐ	میری عرض نہ کیجے قبہ الٰہی
خطا بخش دیکھو غلطکے لیے	نبیؐ اب مسلمان بھی کر لیجئے
پانچ ار حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بڑی مہربانی سے اُس کا سرائٹھا یا اور اُس کو مسلمان کیا۔ نظم	
لے بیسیور و زکوۃ زبان کرو	قرآن نام پاک محمدؐ پہ جان کرو
بخاری زبان پر جن ملک کی سلام	مین صد اس ہی نام کے کیا پیارا نام
سے بنو حنظلہ قتادہ رضی اللہ عنہ کی تحفہ پائی گئی تھی جس میں حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے ہاتھ مبارک سے تحریر فرمایا کہ مین رکھد یا اُسی وقت ایسی ابھی ہو گئی کہ پہلے ہی ویسی نہ تھی۔ نظم	
لے بیسیور و زکوۃ زبان کرو	قرآن نام پاک محمدؐ پہ جان کرو
بخاری زبان پر جن ملک کی سلام	مین صد اس ہی نام کے کیا پیارا نام
سے بنو حنظلہ علی کرتم اللہ وجہ کی انیس خیر کی لافانی بہت دیکھی ہیں جو بہت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنا ہاتھ مبارک اُن پر پھیرا اُسی وقت ابھی ہو گیا۔ نظم	
لے بیسیور و زکوۃ زبان کرو	قرآن نام پاک محمدؐ پہ جان کرو
بخاری زبان پر جن ملک کی سلام	مین صد اس ہی نام کے کیا پیارا نام

اے بنو حضرت معاذ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی بیگم۔ بڑا روگ (یعنی کوڑھ) ہو گیا تھا انھوں نے حضرت سے اُنکا حال عرض کیا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک لکڑی سے اُن کو چھوا کوڑھ اُن کا اُسی وقت

جاتا رہا۔ نظم

اے بی بی دورود کو روزبان کرو	قربان نام پاک محمد صید پہ جان کرو
جاری زبان پہ جن و ملک کی سلام	مین صد اس ہی نام کے کیا پیارا نام

اے بنو ایک عورت اپنے لڑکے کو جو گونگا اور بہ اتھا حضرت کے پاس لائی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تھوڑا سا پانی منگایا اور اُس میں چھل کی اور ہاتھ اپنے دھوئے پھر وہ پانی اُس لڑکے کو پلایا اُسی وقت وہ بوٹنے لگا اور ایسا عقل مند ہوا کہ سب سے بڑھ گیا۔ نظم

اے بی بی دورود کو روزبان کرو	قربان نام پاک محمد صید پہ جان کرو
جاری زبان پہ جن و ملک کی سلام	مین صد اس ہی نام کے کیا پیارا نام

اے بنو ایک عورت اپنا لڑکا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حضور میں لائی اور عرض کیا کہ یہ لڑکا باڈلا ہے اور اس نے جکو بیت سنگ کر رکھا ہے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہاتھ مبارک اُس کی گت چھاتی پر لگا اُسی وقت اُس کو گتے ہوئی اور اچھا ہو گیا۔ نظم

اے بی بی دورود کو روزبان کرو	قربان نام پاک محمد صید پہ جان کرو
------------------------------	-----------------------------------

جاری زبان پہ چرب و نلک کی سلام
میں صد اس ہی نام کے کیا پیارا نام

اے بنو ایک گنجے کے ستر پر حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنا ہاتھ
مبارک رکھا اسی وقت اُس کا گنج جاتا رہا نظم

اے بیسیود و د کو و د زبان کرو
قربان نام پاک محمد پہ جان کرو

جاری زبان پہ چرب و نلک کی سلام
میں صد اس ہی نام کے کیا پیارا نام

اے بنو ایک شخص جلندر کی بیماری میں بیمار تھا اُس نے کسی کو حضرت کی
خدمت مبارک میں بھیج کر اپنا حال عرض کیا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ
وسلم نے تھوڑی خاک اُٹھا کر اُس میں تھوک مبارک ڈال دیا اور اُس پر

پانی بھیچا وہ شخص سراپا جاتا تھا اُس کے کھائے جی اچھا ہو گیا نظم
اے بیسیود و د کو و د زبان کرو

جاری زبان پہ چرب و نلک کی سلام
میں صد اس ہی نام کے کیا پیارا نام

اے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے ہاتھ پر کچھ پڑھ کر اُن کے نام
اپنا حال بتاتے ہوئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کیا حضرت
محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے ہاتھ پر کچھ پڑھ کر اُن کے نام

بدن پر رکھا اسی وقت وہ تپ جاتی رہی اور اُن کے بدن اسی خوش بو
آتی تھی کہ تمام دنیا کی خوشبو اُس کو نہیں پہنچتی تھی نظم
اے بیسیود و د کو و د زبان کرو

قربان نام پاک محمد پہ جان کرو

با می زبان چن و ملک کی سلام

ایمن صد اس ہی نام کے کیا پیارا نام

نے بنو حضرت عبداللہ قنیک کی بیٹی بالا خانے سے رپڑی تھی اُس کی

نام کی بڑی ٹوٹ گئی تھی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

نے اس پر اپنا ہاتھ مبارک پھیرا اسی وقت وہ ایسی بڑ لگی کہ جیسے کبھی

ٹوٹی ہی نہ تھی نظم

اب سیو دور و دور زبان کرو

جاری زبان چن و ملک کی سلام

ایمن صد اس ہی نام کے کیا پیارا نام

اے ہوتا یک آدمی کو اور ہنگ کی بیماری ہو گئی تھی اس سے اُس سا زبان تھا

پڑا رہتا تھا اُس سے پڑے پڑے حضرت کی تعریف لکھنی شروع کی رات

اُو خوب مین کیا دیکھتا ہے کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنا

ہاتھ مبارک اُس سے بدن یہ لگایا اُس کی برکت سے وہ بیماری جاتی

رہی نظم

ایسی دور و دور و زبان کرو

جاری زبان چن و ملک کی سلام

ایمن صد اس ہی نام کے کیا پیارا نام

اے بنو محمد بنی بکر ہمارے دادا جان بن حضرت سہرورد کائنات صلی

اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بڑے جان نثار اور یار غارتھے جب

میں غارتھ پوچھے آپ ساتھ تھے ہاتھ پاتا کہ بوجھن آیا آپ تھوڑی دیر

حضرت ابراہیم علیہ السلام کو کھانا دیا اور حضرت
 سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کو کھانا دیا اور حضرت
 تشریف لے گئے جتنے سو۔ اٹھ اسی نامہ میں ہے کہ ایک شخص نے
 کہہ دیا ایک سو درخ باقی رہ گیا اس میں اپنے اپنے پاؤں کی جگہ ہی
 رکھاری اور حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اندر بلایا آپ عشاء میں
 تشریف لے گئے اور حضرت صدیق اکبرؓ کے زانو پر سر رکھ کر سو رہے تھے
 حضرت صدیق اکبرؓ کے پاؤں میں کالامگر انھوں نے اس خیال سے کہ
 آپ کی نیند میں خلل نہ پڑے پاؤں کو نہ سر کا یا جب سانپ کو کاٹنے کی
 بہت تکلیف حضرت صدیق اکبرؓ کو ہوئی تو آپ کے آٹو نکل پڑے اور
 حضرت کے زسارے مبارک پر گرے تو آپ باگ اُٹھے حضرت صدیق
 اکبرؓ نے عرض کیا مجھ کو سانپ سے کاٹ لیا ہے سخت صلی اللہ علیہ وآلہ
 وسلم نے پناہ منو کہ مبارک کاٹنے کے بند پر لگا دیا اُسی وقت حضرت صدیق
 اکبرؓ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اچھے ہو گئے اور سب دریا جاتا رہا واری جادوں

اُس قہول پر داد انبان کی طرح - نظم

لے بیہودہ وود کو ورد زبان کرو	قربان نامہ پاک بکشت ہو جان کرو
جباری زبان چہرہ و ملک کی سلام کرو	میں صد اس ہی نام کے کیا پیارا نام کرو
لے بہنو حضرت عیسیٰ علیہ السلام تو جگر ہے بکری جانتے تھے کہ لوگ اپنے	

کھروں میں یہ کھائے اور پیتے ہیں اور یہ حج کرتے ہیں اور ہمارے حضرت
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر سارا حال زمین سے آسمان تک کا اذنہ کے
حکم سے پہنچتا ہے جاتا تھا جیسا آنکھوں کے سامنے ہوتا ہے جب حضرت
جبرائیل چچا جان حضرت کے ایمان لانے سے پہلے بدر کی لڑائی میں پکڑے
ہوئے آئے اور ان پر بھاری فدیہ مقرر ہوا تو انھوں نے حضرت کے
کہا کہ آنا مال کہاں سے دون کیا تمہیں یہ منظور ہے کہ چچا تمہارے بہیک
انکے اور لوگوں کے سامنے ہاتھ پھیلا دے تب حضرت صلی اللہ علیہ
وآلہ وسلم نے فرمایا کہ چچا جان وہ سونا کہاں کیا جو تمہیں چچی جان کو مکے میں
پسہ در آئے ہو اور وصیت کرتے ہو کہ اگر یقین مارا جاؤں تو اتنا تم لینا
اور اتنا میرے لڑکوں کو دینا حضرت عباس نے یہ ران ہو کر کہا یا رسول
اللہ آپ کی اس کی کیونکر خبر ہوئی فرمایا میرے ندانے مجکو خبر کر دی حضرت
عباس یہ سنئے ہی ایمان لے آئے اور قلمہ پال لا ایلہ الا اللہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ

لے بیہودہ رود کو در زبان کرو	قربان نام پاک محمدؐ پر جان کرو
جاری زبان پر حق و ملک کی سلامتی	میں صد اس ہی جا کے یہ پہلا نام

لے بنو حضرت رسوں مقبول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت عمرؓ اور
حضرت عثمانؓ اور حضرت علیؓ اور حضرت امام حسینؓ کے شہید ہونے کی

میت المقدس اور مصر کی فتح ہونے کی اور بتفرقے پیدا ہونے کی پہلے
 اسی سے خبر دی تھی چنانچہ ایسا ہی ہوا اور یہ بھی خبر دی تھی کہ ازواج
 مطہرات میں سے پہلے وہ بیوی اٹھ کر پہلا ہی ہوگی چلے گئے مانتے ہیں
 اس سے پہلے حضرت زینبؓ کا انتقال ہوا جس سے اس کا جنازہ
 میں سب سے پہلے تھے تصدق ہو باؤن اس خبر دینے سے پہلے

قرآن نام پاک محمدؐ پہ جان کرو	یہ بیوی وہ کہ ورد بیان کرو
میں تھے اس ہی ام کے کیا پیا نام	جاری زمانہ بہن و ننگ کی سلام

اے بنو ہاشم، وقت نجاشی بادشاہ حبش کا مر گیا اسی وقت حضرت نے
 اس کے مرنے کی مہینہ فوراً میں خبر دی اور اس کے جتنے سے کی نماز
 غائبانہ پڑھی دینے۔ حبش تک بدلوں کو س سے پودنے حضرت کی
 انگلیوں کے سامنے سے اٹھائے تھے اور جنازہ نجاشی کا حضرت محمدؐ
 علیہ السلام و آلہ وسلم کے سامنے حاضری تھا اعظم

قرآن نام پاک محمدؐ پہ جان کرو	یہ بیوی وہ کہ ورد بیان کرو
میں تھے اس ہی ام کے کیا پیا نام	جاری زمانہ بہن و ننگ کی سلام

اے بنو ہاشم، اللہ عزوجل نے یہ آما اور ایک بڑی کا بچہ ذبح کر کے
 حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کھا تا تھا کرایا کھا نہ نہ رسول
 مقبول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس عجاوبوں کو بنے ساتھ حضرت بازر

میں نے حضرت سیدنا محمدؐ کی جو چوٹی پر چڑھتی ہوئی تھی اسے آٹے کے خمیر میں
 ڈال دیا تھا حضرت نے اپنا آپ دہن مبارک ڈالا اور دعا برکت کی
 کہ اس کو ویرا کرے اور گدخت میں ایسی برکت ہوگی کہ حضرت نے دیکھا
 تھا اصحابوں نے کھایا اور بہت سنا تھا اُس نے رہا نظر۔

اے سید بیورود کہ وہ زبان کرو	قربان نام پاک شہید جان کرو
ہجاری زبان چرخ ملک کی سلام ہے	ابن سعد اس ہی نام کے کیا پیا نام ہے

اے بنو تبوک کی لڑائی میں جب لوگوں کے پاس کچھ کھانا کو ذرا باقی
 رہا تو رسول مقبول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ سترخوان
 پہنچاؤ اور بس۔ کے پاس کھانے کی چیز تھی وہاں پر ایک سترخان
 باقی تھا کہ سترخوان پر جمع کیا اور حضرت نے صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے
 دعا کیا اور فرمایا کہ اپنے اپنے برتن میں جبرائیلؑ اس کو لائیں تا کہ ہر
 صحابی تمہیں سب نے اپنے اپنے برتن میں دیکھ کر دیکھ کر خوش ہو جائے
 کھانا تب بھی کھانا بیچ رہا تھا صدق ہو جان زبان میں حضرت نے فرمایا۔

اے سید بیورود کہ وہ زبان کرو	اگر ماہی امر پاک است پر کوسا
ہجاری زبان چرخ ملک کی سلام ہے	ابن سعد اس ہی نام کے کیا پیا نام ہے

اے بنو تبوک کہ اس بن دناک رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی والدہ شریفہ نے کچھ
 کھانا پکا کر اور ایک پیالے میں بھر کر حضرت انسؓ کے ہاتھ رسول مقبول

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں پیغمبر رسول مقبول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اصحاب یون کو بلا یا تین سو اصحاب معج ہو گئے حضرت نے پانا ہاتھ مبارک اُس پیالے پر رکھ کر پڑھا اور اس میں سے کھانا کال کر دینا دس آدمیوں کو دیا اور فرمایا کہ بسم اللہ کر کے اپنے اپنے آگے بٹھاؤ اللہ تعالیٰ نے ایسی برکت اس کھانے میں دی کہ تین سو آدمیوں نے اس میں سے پیٹ بھر کر کھایا اور جتنا تھا اتنا بیچ رہا واری

۱۰۰ ن اُس ہاتھ کے رکھنے پر نظر ۔

اے بی بیہ ۱۰۰ روز زبان کرو قرآن نام پانچ سو صدیہ ہاں کرو
 بابی زبان پتہ تک سلام ہی میں تھا ۱۰۰ ہی ہم کہ کیا پیارا ہے
 اے جنو ایک ان حضرت ابو یوسف انصاری کچھ کھانا پکا کر حضرت سرور
 عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ
 کے لئے لائے کھانا اتنا ہی تھا کہ دو آدمی کھا لیں حضرت نے ایک
 دانہ سیوہ کو ٹکڑا دیا اور اُس کھانے میں سے کھانا با ان ایک
 دس سو ۱۰۰ ۱۰۰ ۱۰۰ ۱۰۰ کے کیا آہ جانا جتنا تھا اتنا بیچ
 رہا ان دس سو میں ہوا فٹ ۱۰۰ مجرود لیکر کر ان وقت ایمان لائے
 او کہ اس سرور آن لا الہ الا اللہ و محمد بن رسول اللہ

نظر

<p>قربان نام پاک محنت پہ جان کرو مین صفہ اس ہی نام کے کیا پیارا نام</p>	<p>لے بیسیہ وود کو روز بان کرو جاری زبان چین ملک کی سلام ہی</p>
<p>اے بنو حضرت عبد الرحمن بیٹے ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے عودا جان اس بندہ لے مین و ماتے مین کہ ایک غفرین ہم ایک سو تیس آدمی حضرت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تھے دوسرا آٹا خیمہ کیا گیا اور ایک بکری ذبح کی اور اس کی کلیجی اور دھڑل اور گردے جوں کر حضرت نے ہر ایک کو ایک ایک لے لیا اور جب عماما پاک کیا تو وہ پیالہ ن مین وہ کھانا بچہ بہرہ رشتہ سے ہم کو دیا اللہ تعالیٰ نے اس کی برکت اس مین کی کہ ہم سب نے پیٹ جھ کر کھا لیا اور وہ دونوں بیٹے کھانے کے بھرے رہے صفہ</p>	<p>اے بنو حضرت عبد الرحمن بیٹے ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے عودا جان اس بندہ لے مین و ماتے مین کہ ایک غفرین ہم ایک سو تیس آدمی حضرت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تھے دوسرا آٹا خیمہ کیا گیا اور ایک بکری ذبح کی اور اس کی کلیجی اور دھڑل اور گردے جوں کر حضرت نے ہر ایک کو ایک ایک لے لیا اور جب عماما پاک کیا تو وہ پیالہ ن مین وہ کھانا بچہ بہرہ رشتہ سے ہم کو دیا اللہ تعالیٰ نے اس کی برکت اس مین کی کہ ہم سب نے پیٹ جھ کر کھا لیا اور وہ دونوں بیٹے کھانے کے بھرے رہے صفہ</p>
<p>قربان نام پاک محنت پہ جان کرو مین صفہ اس ہی نام کے کیا پیارا نام</p>	<p>لے بیسیہ وود کو روز بان کرو جاری زبان چین ملک کی سلام ہی</p>

جاری زبان چین و ملک کی سلامی میں جسے اس ہی نام کے کیڑا یا نام لکھا
 آئے ہنوم دینے کے رستے پر ایک عورت رہتی تھی جس کا نام مائیکہ خال
 کی بیٹی تھی اور اُس کو اتم سبب بھی رکھتے تھے اور وہ عورت بہت بڑھی
 بڑھتی تھی اپنے گھر کے دروازے پر بیٹھی رہتی تھی جو مسافر وہاں
 آتے تھے اُس کی نہانی کرتی اور کہاں بھلاتی حضرت سرور کائنات
 صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مکے سے تشریف لے کر مکہ کو آیا۔ اُسے تو
 راستے میں اُس کے گھر ٹھہرے۔ عورت نے عرض کیا کہ میں
 کے لئے گوشت دو دو اور خرچے ماں کے اُس نے عرض کیا کہ اس
 سال حال ہے میرا نکاح نہ ہوا ہے یہاں ہوتا تو میں آپ
 سے راز و محبت کرتی پھر حضرت نے دیکھا کہ اُس کے گھر کے کونہ میں
 ایک بکری بہت بڑی پڑی ہوئی ہے حضرت نے اُس پر دیکھا
 کہ یہ بکری چرنے نیون نہیں جاتی اُس نے کہا کہ دیکھ پڑی سے بیٹھ
 گئی اٹھ نہیں سکتی حضرت نے فرمایا اگر تم کو تو میں اس کو دو ہوں
 اُس نے عرض کیا کہ میرے ماں باپ آپ پر سے حدت ہوں اگر تم
 اس میں دودھ دیکھتے ہو تو وہ لو حضرت نے اُس بکری کا پلوں پر
 اور اپنا ہاتھ اُس کے غن میں لگا کر فرمایا اللھم بارک فی شاة تصانی
 اللہ برکت ہوے ام مسجد کی بکری میں یہ کہتے ہی اُس کے غن

دودھ سے بھر آئے حضرت بنے دودھ اُس کا دودھ کرسب ڈیر سے زوال
 کو دیا اور اپنے بھرا بیوں کو پلایا اور پھر آپ نے شہداء اور ائمہ معبود
 کے گھر کے سب بنوں کو پھر کر بکری کی چھوڑ دیا وہ یہ سب انہاں
 پہ گئی اور حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بلاتیں

پیشہ نگرانی

سے جب یہ دودھ کو ورنہ بیان کرو قرآن نام پاک محمد صلیہ جان کرو
 جاری زبان یہ تین ونگ کی سلام میں صلیہ نام کو کیا پیارا نام ہے
 نے بنو حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ تعالیٰ عنہ فاسقے ہیں کہ جب ہم
 چشمہ تبوک پر پہنچے تو اُس میں تھوڑا سا پانی تھا حضرت صلیہ اللہ علیہ
 وآلہ وسلم نے اُس پانی سے اپنا منہ مبارک دھویا اور پھر وہ پانی
 جس سے نچوڑ دھویا تھا اُس چشمہ میں ڈال دیا اُسے ہی اتنا پانی اُس
 آکا ہوا کہ سب نے پیا غلغلہ

سے جب یہ دودھ کو ورنہ بیان کرو قرآن نام پاک محمد صلیہ جان کرو
 جاری زبان یہ تین ونگ کی سلام میں صلیہ نام کو کیا پیارا نام ہے
 نے بنو بزرگ عرب کے بیٹے فرات میں کہ عیسیٰ کی رانی میں پانی اتنا نہ
 تھا کہ گونہ حضرت مسیح علیہ السلام کا گلہ کیا حضرت صلیہ اللہ علیہ
 وآلہ وسلم ایک نیرین پتہ لے گئے اُس میں پانی اتنا نہ تھا کہ پچاس

بکریاں بھی پتین حضرت سے اس کنوین سے ایسا ڈول پانی کا منگایا
اور اس نے وضو کیا اور آپ دین سارک اس میں ڈالا وہ پانی
کنوین میں ڈال دیا تب بھی یہی دیر میں پانی اس کنوین میں اتنا
نچا وہ ہوا کہ پودہ نواؤ بیوں نے ابھی طرح پیلا صدقے جاؤں اس

برکت کے نظم

اے بیہ پروہ کو روزبان کرو	قربان نام پاک محمدؐ پہ جان کرو
جاری زبان چین و ملک کی سلام ہی	میں جسک اس ہی نام کے کیا پیارا نام

اے نبی و حضرت نبی رفیقا است تعاقب عنہ کی بڑی عمر ہوئی اور بت
اولاد ہوئی اور اس میں برکت ہونے کی دعا جناب رسول مقبول
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تو جان جو جاؤں ان کے نام پر ہر کی تھی
سو نوبت۔۔۔ یہ وہ ان کی عمر ہوئی اور اولاد کی بھی بہت بشارت
ہوئی کہ ان دار دنیا میں سے تو سے زیادہ ان کی اولاد بیٹے پوتے ہو
چکے تھے اور مال میں اس برکت ہوئی کہ باغ بن کاہر پس دوبار
پھل لاتا تھا یہ قصہ صاحبہ سے محمد علیہ السلام و آلہ وسلم پر صحت

نظم

اے بیہ پروہ کو روزبان کرو	قربان نام پاک محمدؐ پہ جان کرو
جاری زبان چین و ملک کی سلام ہی	میں جسک اس ہی نام کے کیا پیارا نام

تھے ہنو حضرت ابو ہریرہؓ صحابی حضرت تک مدینہ میں رہتے تھے وہاں
 ان کے پاس ان کی والدہ آمینہؓ جب تک وہ مسلمان نہ ہوئی تھیں
 حضرت ابو ہریرہؓ نے اپنی والدہ سے کہا کہ تم مسلمان ہو جاؤ انھوں
 نے مسلمان ہونے سے انکار کیا اور کچھ حضرت کی شان میں بھی بُرا
 کہا حضرت ابو ہریرہؓ کو برا بھلا سنا اور روتے ہوئے حضرت سرور
 کائنات صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دربار میں آئے اور سارا
 حال عرض کیا اور اپنی ماں کے حق میں دعا بدایت کی چاہی حضرت
 نے فرمایا اتنی ابی ہریرہؓ کی ماں کو بدایت کر بعد اس کے نبی ابو
 ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنے گھر گئے تو کیا دیکھتے ہیں کہ ان کی
 والدہ نماز ہی میں جب وہاں تھا چکیں تو حضرت ابو ہریرہؓ کو
 پاس بلایا اور کہا اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ اَنَّ مُحَمَّدًا
 عَبْدُہٗ وَ رَسُوْلُہٗ حضرت ابو ہریرہؓ کو یہ سُن کر ایسی خوشی ہوئی کہ
 پھولے نہیں سماتے تھے اور حضرت کے حضور میں حاضر ہو کر
 اپنی والدہ کے آستان لائے کا حال عرض کیا اور کہا
 مَا دُنِیْ اِسْ دَعَاکَ اَثَرُہٗ جِسْنِیْ بِشَیْءٍ کُوْنُ مِمَّنْ

لفظ

سیوریور د کوور د زبان کرو قرآن نام پاک نم صد پہ جان کرو

جانی نہ مانتے تھے وہی وہی کہہ رہے تھے۔ امین قندس ہی نام کے کسی سیاح نے
آئے بنو حنیئہ حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے واسطے حضرت کا تئیں تھے علیہ السلام
ملیہ و آکہ وسلم نے وہاں فرمایا تھی کہ انہوں نے وہی کہہ رہی تھی کہ تکلیف کسی
علیہ السلام نے وہاں کی تاثیر اور برکت سے حضرت علی کرم اللہ وجہہ
کا حال ہو گیا کہ کہیں میں جاؤں کے اور جانوں میں گرمیوں
کے پتے پتے تھے اور کچھ تکلیف نہ ہوتی تھی قصہ قی ہو جان
اس دعا کی تاثیر یہ نظم

لے یہ بیہودہ و دھوکہ و زبان
جاری زبان پرین و ملک کی سلام
آئے ہند ایک اعزبی سے حضرت کے لئے وہاں
ہمارے یہاں کہاں ہو رہا ہے تین تین برس ہاں سب ہو کے مرتے
میں چار پائے صرفے ہاتھ میں آپ مینہ کے لئے عافیت دیتا
رسول مقبول محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے
مینہ کے واسطے دعا کی اسی وقت مینہ برستا شروع
ہوا اور آٹھ دن تک برستا رہا یہ نظم

لے یہ بیہودہ و دھوکہ و زبان کرو
جاری زبان پرین و ملک کی سلام
قرآن نام پاک محمد کے پیچھے نہاں کرو
امین قندس ہی نام کے کیا پیارا نام

اے پیو حضرت عیسیٰ علیہ السلام چوتھے آسمان پر پہنچے اور ہمارے
 حضرت محمد مصطفیٰ علیہ السلام علیہ وآلہ وسلم معراج کی رات شہ اتوان
 آسمان سے اوپر وہاں تک پہنچے جہاں تک کوئی نبی یا فرشتہ نہیں
 پہنچا اور بہشت کی میسر فرمائی نظر

اے سیدہ درود کو یہ زبان کرو | قرآن نام پاک محکم پہ جان کرو
 جاری زبان چرتی و ملک کی سلام دی | میں صد اس ہی نام کے کب یار نام
 اے بنو اب تھوڑی سی کیفیت حضرت علیہ السلام علیہ وآلہ وسلم کے
 معراج شریف کی بیان کرتی ہوں دل بکا کر سن لو کہ جب ہمارے حضرت
 نبی عمر شریف بیان میں تین مہینے کی ہوں تو آپ کو رتبہ معراج حاصل
 ہوا اُس رات کہ مشرق سے مغرب تک زمین سے آسمان تک نور ہی
 چادرین پہچا دی گئی تین حضرت بنو علیہ السلام علیہ وآلہ وسلم
 کہ جب انہیں آج کی رات تسبیح و تہلیل چھوڑ دے اور کمر خد متکاری
 کی باندہ اور چنور سعادت کا ہاتھ دین لے اور رضوان داروغہ
 بہشت سے گدے کہ اچھی طرح سے بہشت کو چمن بندہ می سے آراستہ
 کہے اور فرشتے زمین پہنچے وہاں الگ داروغہ دوزخ سے
 گدے کہ وہ دوزخ کے بند کر دے اور عزرائیل علیہ السلام
 قبضہ روح موقوف کرے اور اسرائیل علیہ السلام سے کہ وہ

پیالہ رزق کا ہاتھ سے رکھ دے کیونکہ آج کی رات ہمارے حبیب
 محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نبوت گزاری پر مستعد ہو
 جاوے قربان ہو باؤن اُس حبیب پر کہ نبی کی معراج کے یث، اتنے
 اہتمام اور انتہاء لیے لیے کیا عظیم الشان مہمان کی آمد کی دھوم مچی
 اور اسے بنو حضرت جبریل نے اُسی وقت تسبیح و تہلیل پیمائے
 توشی خوشی اور خدمت گزاری کی باندھی اور سب سے بڑا میلہ کیا
 لے کر دو کاہ قد اوندی میں، جس کی علم خداوند تعالیٰ کا ہوا کہ اسے
 جبرائیل بہشت میں جاوے اور ایک براق تیز رفتار ہوا سے آگے جانے
 والا اور ستر بہزار فرشتے لے کر ہمارے حبیب محمد مصطفیٰ صلی اللہ
 علیہ وآلہ وسلم کے حضور میں جاسے۔ اسے حبیب سے کہہ دو کہ آج
 آپ کی معراج کی رات ہے، آؤ میری ملاقات کہ تمہاری ملاقات کا
 مشتاق ہوں (تشریف باؤن اُس پیالہ سے کہہ دے کہ نبی کے لیے
 اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ اے میرے حبیب کو میں ملاقات کا مشتاق
 ہوں اللہ اکبر! یہ ہیں کس قدر اللہ کو چاہے پیار تھا اُسی وقت
 حضرت جبرائیل ستر بہزار فرشتے ساتھ لے کر جنت میں آئے ہزاروں
 لاکھوں براق بناوندگان کیے ہوئے کھڑے تھے ہر ایک کو یہ گمان
 تھا کہ ہم خوب صورت ہیں جبرائیل ہم کو لے جائیں گے تو ہم کو پسند

کہ میں نے ان پر حقوں میں ایک پر حق حضرت کے اختیار میں رہا
 اور وہ روزِ بقیہ اور اپنے دل میں کہتا تھا کہ جلاان برحقوں کو جاننا
 مجھے کون پوچھیں گا میں چپ بکرا تھا جبریل نے پوچھا کہ اے براق
 تو نے اپنے تئیں کیوں بد آراستہ کیا عرض کیا کہ اے مقربِ بارگاہِ
 اتہی کے فرشتے کیا عرض کروں جب سید ابوالہون محمد مصطفیٰ
 صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت کا مشتاق ہوں اور دل و
 جان سے عاشقِ مشید ابون بھلا عاشق کو سنورنے سے کیا غرض اور
 میرے کمان ایسے نصیب کہ حضرت کی زیارت کروں یہ شتا قانہ کلا
 سن کے حضرت جبرائیل نے اسی کو پسند کیا یہ سنتے ہی وہ نہایت دوج
 خوش ہوا اور خوشی خوشی اُس نے اپنے تئیں جہاؤڑیہ روپ سے
 آراستہ اور پیراستہ کیا اور اللہ جل شانہ نے اپنی قدرت سے اُس
 کو ایسا حسین اور خوب صورت کر دیا کہ جب حضرت جبرائیلؑ بکرا
 تو اُس کے مقابلہ میں کوئی براق نہ نکلا یہ مایوسی اور عاجزی اور
 براق کی انت کو پسند آئی ہاں جن سچ تو یہ ہے جس کو پی چاہیے
 ہاں کہ وہی نظم

جو شمعِ عتیقِ نبویؐ خانہ دل میں جلاتے ہیں

بلا شک وہ ہی اپنے دل کو بیت اللہ بناتے ہیں

خود ہی منصور خود ہی قتل کا قہر سے اس کی

خود ہی منصور خود ہی قتل کا قہر سے اس کی

خود ہی منصور خود ہی قتل کا قہر سے اس کی

خود ہی منصور خود ہی قتل کا قہر سے اس کی

عزیز ملک کے بنو وہ براقی سحر ستر ہزار فرشتوں کے حضرت کے در دولت
سلطانی پر پونچھا ہمارے حضرت اس دن بی بی ام ہانی ہنگے مگر میں
آرام فرماتے تھے ستائستون رجب کی اور رات دوشنبے کی تھی کہ
حضرت جبرائیل نے دیکھا کہ آپ بی بی کے ساتھ آرام فرماتے ہیں خلاف
ادب تھا جگانہ سکے تامل کیا اور فکر کرنے لگے کہ کیونکر جگافون حکم ہوا
کہ اے جبرائیل اپنا منہ پائے مبارک سے ملو چونکہ حضرت جبرائیل کا خمیر کافور
سے اسی دن کے واسطے بنا تھا جبرائیل علیہ السلام اپنا منہ حضرت کے
پیروں سے ملنے لگے کافور کی ٹھنڈک پائے مبارک میں پونچھی اور حضرت
جبرائیل اویس کائیل سامنے سود بکھرے ہوئے عرض کرنے لگے لطف

اے رسول عربی شافع محشر جاگو	آیا جبرائیل ہے لینے کو سیمبر جاگو
آئے میں حور و ملک در پہ قدمی کو	سیرے آقا میرے مولی میری سرور جاگو
لئے جبرائیل کف پاسے میں آنکھیں لگی	نور حق نور نبی نور سیمبر جاگو
جاگو باگو رہی میرے شافع محشر جاگو	جاگو مجھ کو سدا ساقی کوثر جاگو

اس وقت حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خوابِ راحت کر رہے تھے
 حضرت جبرائیلؑ نے سترۂ وصل سنایا کہ اللہ تعالیٰ آپ کے ویدائش میں
 مشتاق ہے آپ نے اسی وقت تصنیف طہارت فرمایا بندہ قبلہ اور تکبہ گریبان
 نہیں مگوئے پائے کہ دار و نمودر ضوالت و دور کے دو طہر حیان یا قوت کی
 اور نیک طشت زمرہ دیکر حاضر ہوا حضرت نے غسل کیا اور دو رکعت نماز
 شکرانہ ادا کی پھر حضرت جبرائیلؑ نے حضرت کو نوری لباس پہنایا جس کی پہلو
 عمامہ نورانی جس کو حضرت آدم علیہ السلام نے سابقہ عباد میں پیشتر آپ ہی
 کے واسطے طیار کیا تھا اور چالیس ہزار فرشتے اُس کے گرد کھڑے ہو کر رات
 دن دُور و پُرہا کرتے تھے وہی چالیس ہزار فرشتے اُس عمامے کے ساتھ
 آئے تھے آپ کے سر مبارک پر عمامہ باندھا اور دلالتِ نورانی اوڑھائی
 اور نعلین سبز بیرون میں پہنا یمن پٹکے یا قوت سُرخ کا کمر سے باندھا گویا
 زمرہ دہا تھمین دیا اس وقت محبوب خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا عجیب

حسن تھا عضو حضور شب بہار تھا نظم

قدر عشا کی ادا جامہ زیبایا کی پسین وہ عمامے کی سجاوٹ وہ چین روشن وہ عبادتِ عربی اور وہ عبادتِ دامن سترہ و چرخ تو کرباں گریبان کن	شکر مین آنکہ غضب ناز بھری چٹونا اور وہ کمر سے کی تہلی وہ سیاہ رنگ ولبہ و لبہ و لبہ و لبہ و لبہ و لبہ لبہ و لبہ و لبہ و لبہ و لبہ و لبہ
---	---

ترحب نشید مکی مدنی العسری

دل و جان باد فدایت پر عجب خوش رقی

جب آپ اپنے دولت سراے باہر تشریف لائے دیکھا کہ ایک براق برق
 ق دروازے پر ٹھہرا ہے آپ نے پوچھا کہ اے جبریل یہ کیسا براق ہے
 جبریل نے عرض کیا کہ اے حبیب اللہ کے اس براق تیز رفتاری پر آپ سوا
 ہو جائیے یہ خوشخبری سن کر آپ نے تامل کیا تو راعظم نے آیا کہ اے جبریل
 یہ جو چھو میرے حبیب سے کہ توقف کا کیا سبب حضرت جبریل نے پوچھا کہ
 حضرت سے آپ نے فرمایا اے جبریل آج مجھ کو میرے پروردگار نے خلعت
 سرفرازی عنایت کیا براق سواری کے بنے جیسا گل روز قیامت میں سیر
 است ضیعت و زتواں ہے ان پر نشان آئینہ یاسی لعل جھانک رہی ہو
 چہرہوں سے اٹھکی اور ان کی گردن پر گن ہون کا بوجھ دھرا ہو گا بٹاں
 اور منظومی کا ہاتھ پھیلے ہوئے تپاس ہزار آئینہ کی راہ قیامت کی ہے
 اور میں ہزار برس کی راہ پل صراط کی ہے تو یہ کیوں ٹکڑے کریشے اور کیوں ٹکڑے
 پر اترینگے ارشاد رب العالمین ہو کہ اے جبریل میرے حبیب کو عرض کرو
 کہ بسطن آج آپ نے واسطے در دولت پر راہ پر سجا ہے اس طرح کل قیامت
 میں آپ کے اہل بیت کیلئے براق قبروں پر بھیج کر براق پر سوار کیا
 پل صراط سے پار آتا رہو گے ان کے سر پر تاج خوش ہوئے اور فرمایا کہ اب

مجھے قلمیں دینی یہ کہہ کر آپ نے اپنی کمر پٹا سے پانچ آٹے بڑا قی شومی کرنے لگا
 حضرت جبریلؑ نے براق سے کہا کہ یہ براق تو زمین جانتا ہے
 محبوبہ ذات کہ ریا نام خدا ہے تو زمین شہر ہو چکا جا بجا وہم تھا یہی تو زمین
 براق نے عرض کیا کہ میں جانتا ہوں کہ اللہ کے محبوب پیارے محمدؐ
 صلی اللہ علیہ وسلم ہیں لیکن میری ایک عرض ہے حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ
 وسلم نے فرمایا کہ کیا تیری دلی خواہش ہے براق نے عرض کیا کہ یا حضرت
 آپ پر سے قربان جاؤں یہ آرزو ہے کہ روز قیامت کو بھی زمین ہی آپ
 کی ساری کیلئے لیا جاؤں حضرت نے اُسکی آرزو قبول اور منظور فرمائی
 اُسی وقت براق فخر کرتا ہوا اپنی پشت زمین کو آپ کے سامنے بچھا لیا اور
 آپ سوار ہو کر صلی اللہ علیہ وسلم

شب معراج کو جب زمین کے سرور کئے	خوش و نوا حشر پہ اللہ کے دلبر نکلتے
قدیموں کا جو معطر ہر مشام آنکی رات	کون کھوئے تجھے کیسے معنہ نہ نکلتے
پروہ کرتے ہیں است و دیوانہ سے احمد	کے تو سیم کی اوٹ ہوئے چادرنیک
شام حشر کی کافی ہے حمایت بھگو	غم نہیں میرے گناہوں کے جو دفتر نیک
خوف و غنی سے باہر عاصیوں کیوں مضطرب	وہ شفاعت کیلئے شام محشر نکلتے
جب حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ستر بہار فرشتے دامنے اور ستر ہزار	
فرشتے بائیں چپکے ہاتھوں میں ایک ایک شمع نور ہی تھی انگو ساتھ لیے ہوئی	

دولت سرے سے ختم ہو چکی تھی۔ ان کے اہل بیت نے اپنے اہل بیت کے ساتھ
 ہجرت کر کے مدینہ منورہ پہنچے اور انہیں جانب سے آوازین
 آتی تھیں کہ یا رسول اللہ آپ ہجرت کر کے مدینہ منورہ پہنچے ہیں
 صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کچھ جواب کسی کو نہیں دیا اور آگے بڑھ چلے
 گئے اور چہرہ راستہ کیا۔ ایک شخص نے کہا عورت بڑی حسین اور خوبصورت
 اور سر پر تاج زیبائے نبوت ہے اور بناؤں کا رنگ بے پناہ ہے آپ کو
 دیکھ کے جلدی سے گزرتی ہو گئی تھیں لہذا کہ یا رسول اللہ میں آپ پر قربان
 ہو جاؤں آپ میری طرف ایک نظر اٹھا کر دیکھ لیجئے اصدقتی ہو جاؤں محمد
 رسول اللہ پر آپ نے اس پر بھیالی طرف ہاتھ نہ رکھا جب آپ آگے
 بڑھے تو یہ اس نے پوچھا کہ سے بھلا یہ کیسی عورت ہے یہ بڑھیا کون
 تھی آنحضرت نے فرمایا یا رسول اللہ یہ عورت ہے وہ دوسرا
 کی تبصیر کر آپ جواب دیتے تو آپ کی امت یہود اور نصاریٰ ہو جاتی اور
 وہ بڑھیا دنیا تھی اگر آپ ان کی طرف دیکھ لیتے تو آپ کی امت طالب دنیا
 ہو جاتی اور دنیا ہی کی خواہش میں ہلاک ہو جاتی یہی اور امت کے لوگ
 دنیا میں ڈوبے رہتے ہیں پھر اسکے بعد آپ اور آپ کے بڑے تو میری دنیا سے
 آپ کے سامنے ملائکہ نے پیش کیے اے نبی اللہ میں دودھ دوسرے میں شہ
 تیسرے میں شراب چوتھے میں شکر اور پانچویں میں عسل کے نوش فرمادیا

اس وقت جبریلؑ نے عرض کیا کہ رسول اللہؐ آپ نے بہت آجھا کیا کہ دو دودھ

کا پیالہ پی ایا دودھ سے مراد دین اسلام ہے پھر حضرت اور آگے چلے اور

ایک مقام پر پہنچے جہاں جبریلؑ نے عرض کیا کہ یا رسول اللہؐ اس جگہ براق سے

اڑیے اور دو رکعت نماز پڑھیے یہ مقام کوہ طوئینڈا ہے جسے حضرت پسی علیہ

السلام سے اور حق تعالیٰ سے یہاں بائیں ہوتی تھیں۔ **نظم**

دیکھی یہ بجلی جو کھپ پائے نبیؐ میں اسے حضرت موسیٰؑ یہ یسعیاہ میں نہیں ہے

پروہ۔ ہے وقتِ صبح کا آئینہ عین اللہ میں کچھ فرق ہے صوتِ زیبا میں نہیں ہے

الغرض روزت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وہاں نماز پڑھی اور آگے بڑھی

ایک اور جگہ حضرت بنی نظر آئی، حضرت جبریلؑ کے عرض کیا کہ یا رسول اللہؐ

اللہ بیان پر بھی براق سے اتر کے نماز پڑھیے اس بارک زمین پر حضرت

پیٹے پاپہ السلام پیدا ہوئے تھے آئینہ ہر سو اور حضرت وہاں بھی براق

لے کر آئے۔ **نظم**

حاصل ہے حیاتِ بدن کا آئینہ یہ آئینہ کمالی ہے تمامین میں نہیں ہے

جو چھوٹو شہِ بال کا سرور ہے اس سرور کا آئینہ اس میں نہیں ہے

بسیں بیتِ دھوڑ ہے اس بیتِ دھوڑ کا آئینہ اس میں نہیں ہے

جنابِ رسالتؐ کا آئینہ اس آئینہ کا آئینہ اس میں نہیں ہے

لائے اس وقت واقعی ملائم عظام آواز سے زمین پر جمع ہو گئے اور کہے

لکے۔ شہاد علیک یا نبی حبیب خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور باہر چلے
سے لے بنو سب فرستے تھے اور مچھوم مچھوم کے شوق میں کہتے تھے نظم
کی تحسن کیا رخسار ہے کیا طرہ نظر ہے کیا رنگیں ہمارے کیا ابرو خم سدا ہے

کیا لب لباب ہے کیا نفاذ ہے کیا قہر ہے کیا تاب ہے کیا ہوا ہے کیا نہا ہے
عما سے جو بویہ بے سبب کی صفائی دیکھ کر کتاب سی بگڑا قمر خورشید سور و شعی سحر

پتکا تو دیکھو بس قدر ہے زینت موئی کمر اس قفاست بے سایہ پتکنا ہی زیبا پرین

جب ہمارے حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم درباران ہو جاؤں
اُن کے نام پر بہت مقدس سے براق پر سوار ہو کر چلے رشتے کے تمام
محجائب و غرائب دیکھتے جھانکتے پہلے آسمان پر پونے تب جبریل نے آواز
دی فرشتوں نے یہ چھا کہ ان ہو کہا میں میریل ہوں جناب محبوب خست
سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے ساتھ ہیں یہ سنکر فرشتوں نے
دروازہ آسمان کا سواں دیا اور جناب شہم الانبیاء محمد مصطفیٰ صلی اللہ
علیہ وآلہ وسلم نے پہلے آرن پر قدم شریف رکھا وہاں سردار شہم
بین انھوں نے دیکھتے آپ کے ہاتھوں سے بوت بنے اور کہا مر حبا مر حبا
یار سواں اللہ سب کی اشعار

پڑھی کھل بل سب اب اکا سن پہ سکھی آج خمد آوت ہیں
جا کے کارن حشر پر سب حورین بل بل لے سنگار بنا وین

جبریل نے باگ کو تھام لیا اور کاہونے لگا تھہر کا بیو

اور براق پر اُن کو سوار کیو پگ پگ پر جوت رکھا دت میں

س ٹھاٹھ سوجب وہ براق پلا کوئی مجر کیا کوئی خل علی

کین انگلی اٹھی کین پس بھکی کین جو ملک بل کاوت میں

جہ مل پکارے رسول خدا مجرے یہ سب کے نگہ ہو ذرا

تسمین، کیت میں اعلیٰ دانی آسم کو سپر جکاوت میں

دو جبک میں کو و کھسہ یہ و اکہ برین کت انت یو کت کو

آشت کے بہار کو تھام لیا کس یہاں سے پار لگاوت میں

حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں کہ جب حضرت جبریل نے رکاب

تھامی اور اسرافیل نے ناشیہ دون پر رکھ لی تھی ان کے ہاتھ میں تاج

یا کت سے بس نے یہ اسرافیل نے عرش یا یا حبیب خدا میں نے

ہزاروں برس کی عبادت کے عوض میں یہ خدمت خریدی ہے خوش

حضرت سید عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہ کہتے ہوئے دوڑ رہے اور

میشرے فلک کو ہلے کرنے ہوئے پتہ تھی آسمان پر پونے زائد آسمانی دیوار

شہ ابرار سے بہت شاد اور خوش رہے صل علی صل ہی پہننے لگے پھر

حضرت عیسیٰ علیہ السلام سے ملاقات ہوئی انھوں نے پہنچا دیا

اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عجائب و غرائب اب ان کے

ملاحظہ فرماتے ہوئے سدرۃ المنتہیٰ تک پہنچے جبریل اپنے مقام سے رخصت ہوئے کہا کہ یا رسول اللہ آگے چلنے کی مجھے طاقت نہیں اگر بال برابر بھی آگے بیٹھوں تو روشنی جل جلالہ جل شانہ میرے پر جلاوے آپ سدرۃ المنتہیٰ سے تنہا چلے ہزاروں پردے حجاب کے طے کئے یہاں تک کہ براق بھی نور سے رہ گیا تب رفوف آیا اور رفوف سے

حضرت رسول خدا کو عرش اعظم تک پہنچا دیا پسند

ساتون طبق سپر رکھ کر کے بے خطر پہنچے قوم حصو کے جسوقت عرش پر فرط ادب سے اس کی جوہریت پر کی نظر آیا کہ یان سے کفش کو چائے اتار کر

آئی نہ اگر وہی تہ سبہ بلانمین

آوازی طرح کہ تکلف ذرا نہیں

تسرت نے بارگاہ الہی میں عرض کیا کہ خداوند اوسنی یا۔ السلام کو وہ پر نعیلین ہمارا بلاتے گئے اور مجھے حکم ہوتا ہے کہ نعیلین اپنے عرش پر آؤ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ اے حبیب میرے موسیٰ اور تم میں بڑا فوق ہے موسیٰ کو اس واسطے بلے پیر آنے کا حکم ہوا تھا کہ کوہ طور سینا کی خاک اسکے پیروں میں لگ جائے تاکہ موسیٰ کو بزرگی ہو جائے تم کو اس واسطے نعیلین اپنے بلاتا ہوں کہ تمہارے نعیلین پہن گئے چلے آنے سے عرش کو بزرگی ہو جائے کہ ان تمہاری عزت اور کہان موسیٰ کی عزت سب بخیر

مہربانی فرمائی کہ ہر تم تجھاری مرضی پہ چلتے ہیں۔ یہ بنو قریان
 جو چاہوں اس تعجب پیادے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر غلط

اس پہلو پر کہ سب سے متعلق نے سب کچھ ویدیں میں لکھا

و یا اور نہیں کو تخت چتر کیا عرش نشین محمد کو

کیا نو پراحد سے احمد کو دو نو نون جگ نور محمد سے

سندری: و فون جگ کو کر کے کر دین نگیں محمد کو

تم نویر احمد صاحب نے فرمایا کہ کوئی نہیں

پہناتے ہیں کہ یہ بات بہت ہی عجیب ہے۔

غرض کہ اے بنو حنیفہ! یہ بے شک عظیم یہ بلایا اور کرسی عرش

افیمچی تھی تو میرا آپ کا کرسی : : : : : نہ بہی نہ سوزی اسوقت اچھا ہے نہ بوجہ سچائی

پیران پر دستگیر شیخ عبدالقادر عیلاں سلطان لاویا فرستہ کا مرقعہ العین

علیٰ رضوی نے اپنے آپ کو قوم مبارک کے لیے ایسے شانے

اکوویہ پاکہ آپ اس یوپیہ کو دے۔ منظر آتشیت لیا میں حضرت نے

فرما کہ تو کون سے نکات سے مستفیض ہوئی ہو گی؟

جلد ۱ : آیت صمدان حضرت علیؑ و امام کاظمؑ و توفیق الدین کے زندہ مکتوبوں اور

کامیاب و مقرب گردانند و در تیرا قدم نهاده و بسند ایند که کتب از سر سوخته

منوچہر سدرۃ المنتہیاء و خورشید عظمیٰ اور کز، رواں امرکار، بٹ کر علی اور زوی

کے ساتھ ادب ہو کر جتنی تحسین اور کوشش میں آؤ گے ایسا ہی بکری تحسین میں
یا تجھے واسطے سے نبی کی جناب کے [محترمین اس میں کچھ کم نہیں ہیں]

جب حضرت نے پہلے طبقے کی یہ حالت دیکھی مالک جو دوزخ کا دار و غم ہے
اگر یہ چھا کہ یہ کس کے واسطے تجویز ہوا ہے دار و غم دوزخ نے شرم

سے کون ٹھکرایا کچھ جواب :۔ یا جبریل علیہ السلام نے عرض کیا یا رسول اللہ
مالک کو اٹھا کرتے ہوئے حصہ سے شرم آتی ہے آپ نے فرمایا ہے کہ کلفت

بیان کرو شاید اس کا بھی آج کوئی بندہ و بست ہو جائے مالک نے عرض کیا
یا رسول اللہ اس طبقے کو جو آپ سے واسطہ فرمایا اس میں کچھ عذاب نہیں

ہے آپ کی گنہگار اُمت کے بیٹے ہیں آپ اپنی اُمت کو گناہ سے منع فرمائیے
اور نہ مجھے تبت عذاب کی طاقت نہیں ہے نہ بوجھوں نہ نہ جو انوں پر

نہ بچوں پر یہ حال سننے ہی آپ ہمارے سے اُمت کے اور کر یہ و زاری جناب
باری میں کر کے اُمت بلیئے :۔ ماماٹنے لگے کہ اے نبی اہل میں تو غفور و رحیم

ہے میری اُمت کے گناہ بخش سے خطاب آیا کہ اے حبیب میرے آپ ہرگز
لوگوں خاطر نہ ہوں قیامت کے دن آپ کی شفاعت سے اتنے لوگ بخشوں گا

اے آپ مجھ سے راضی ہو جاؤ نیکی لفظ
اگر تو ان کا پیغمبر ہے اور ہے ہمارا اے ان میں بھی کیا ہوں مجھ و خالق و خالق

مجھے بھی انکے پیغمبر کرنے کی رشتہ باری ہے

اگر تو آج انکو ویکند به چشم شفقتی
تو نیز انکو ازل بود یکتا هون بین چشم

ہمیشہ سونگے یہ اُمتِ مرحومہ پیاری،

کہا حضرت نے بعد از اس دعا یارب
 اے جیسا کہ میں نے کہا کہ اگر تیرے عطا یارب

بھلا اسکے عوٹن پیرن نہ

بسم الله الرحمن الرحيم

آئینہ شریعت

ماہنامے پر : خوراک : کوئلہ : ۵ : غرض اس سے بھلا محکمہ ملائے کوئی کام

امامی جمعی بنیاد : نو، تعظیم، مای، ک

اور میں کوئی چیز نہ دیکھ سکتا تھا۔ یہاں پر اس نے اس شخص کو دیکھا۔

آتش، خون و زمین میری اندر، بویایی!

کنا گزرا از آنجا که میسر افتد که فرمایا : اکها و ارج کوانتیتیه یی که در دست

بہارِ اربعینِ یوسف اور ساری

کافہ یہ دیا بری کا اسمعیل کو کیا | کافہ یہ تیری امت یہ نثار و نکلوا ۱۰

پشیمان ہوگی اسد حسائی غلامت جو ممانی

۱۔ اے حضرت موسیٰ سے کلام اکثر ایام نے |

کہاں سوئی لی عزت، اور کہاں عزت تھمائی

الہا یہ آیت نوی سلطنت حقے ملیمان کو

تھی کہ وہ نہ ہو	نہ سے یا بہت تھوڑی ہے
کچھ آپ سے یوں کہ ظلمات ملتے	غلامی میں غلامی میں غلامی میں
بھلا بد سے میں انکے مجھ پر	کہا ہنسی ہنسی ہنسی
نہایت بہت بہت بہت	یہ تو کچھ اور قریب و محبت کی اندھیری ہے
سیر ہوئے تھے	میں بہت تھوڑی ہے
ساب سے کاتیر کی	کہا ہنسی ہنسی ہنسی
کہا ہنسی ہنسی ہنسی	کہا ہنسی ہنسی ہنسی
یہ ہر ایک وقت کا ہر ایک لمحہ	کہا ہنسی ہنسی ہنسی
مقدس اللہ علیہ وآلہ	کہا ہنسی ہنسی ہنسی
ہوئے اور اختیار انکوں	کہا ہنسی ہنسی ہنسی
کہ اے حبیب میرے دو باتوں سے	کہا ہنسی ہنسی ہنسی
کہا ہنسی ہنسی ہنسی	کہا ہنسی ہنسی ہنسی
اللہ العزیز	کہا ہنسی ہنسی ہنسی
تھی آپ کا کہ نور خطاب	کہا ہنسی ہنسی ہنسی
ہے اس میں کوئی شک نہیں	کہا ہنسی ہنسی ہنسی
امت اپنے مال	کہا ہنسی ہنسی ہنسی

شب کو کچھ اولیاء شب سخت معراج انبیاء شب سجدہ گاہ عابدین
شب زہد و ناکا خلوت خانہ ہے شب کو عقد کلن عروس ہوشیار
شب پر وہ خلعت چہرہ خلعت ہے شب کو نظر باہرم کی غیرہ نہیں
شب کی حرکت کرنے والے ساکت ہوتے ہیں شب کو چہرہ دہرند
اپنے اپنے آشیانوں میں آرام کرتے ہیں شب کو جس طرح عروس
صاحب جمال کو زیور سے آراستہ کر کے خلوت خانے میں لائے ہیں
اُسی طرح اُس محبوب ناظرین کو معجزہ ران ہوئی

